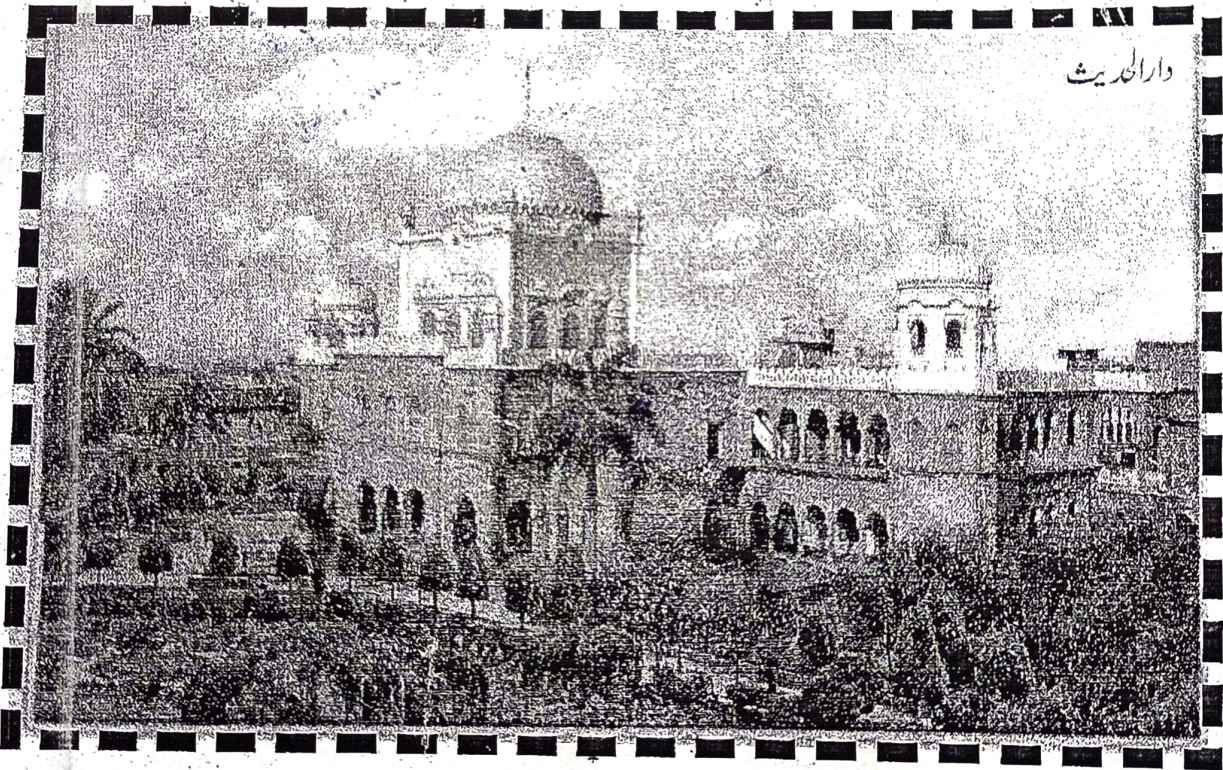


امتحان داخلہ  
ششم برائے ہفتم

نام ..... ولد .....

پتہ .....



ملنے کا پتہ : دیوبند مہر سینٹر دارالعلوم مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)  
دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

Mob-7017027471-8449430478



نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں  
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

۸ / شوال المکرم / ۱۴۴۰ھ  
بروز چہارشنبہ

جلالین شریف

سوال نمبر ۱: ﴿وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ خُذْ بِكَؤُوفِكَ﴾ (ورافعك إلى) من الدنيا من غير موت ﴿وَمُطَهَّرِكَ﴾ (ممن الذين كفروا وجاعل الذين اتبعوك) من المسلمين والنصارى ﴿فوق الذين كفروا إلى يوم القيامة﴾.

تفسیری عبارت پر اعراب لگا کر پوری عبارت کا ترجمہ و مطلب لکھیں (۱۵) اور بتائیں کہ یہ بات اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کہا فرمائی؟ مفسر علیہ الرحمہ نے موفیک کی تفسیر قابضک سے کیوں کی ہے؟ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبوت کس عمر میں دی گئی؟ رفیع الی السماء کے وقت ان کی کل عمر کیا تھی؟ اور نزول کے بعد وہ دنیا میں کتنے سال رہیں گے؟ (۱۵)۔

سوال نمبر ۲: ﴿فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ﴾ في موالانهم ﴿يَقُولُونَ﴾ معتارين عنها ﴿نَجْشِي أَنْ تَصِيبَنَا دَائِرَةٌ﴾ يدور بها الدهر علينا من جذب أو غلبة، ولا يتم أمر محمد، فلا يبرونا.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸) بتائیں کہ آیت کریمہ میں کن لوگوں کا بیان ہے؟ مرض سے کیا مراد ہے اور فیہم کی ضمیر کا مرجع کیا ہے؟ (۷) پھر آیت کی مکمل تشریح کرتے ہوئے يدور بها تاللا يبرونا کا مطلب واضح کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۳: ﴿وَمَا كَانَ الْبُؤْمُنُونَ لِيَنفِرُوا﴾ إلى الغزو ﴿كأفة فلولا﴾ فبالا ﴿نفر من كل فرقة﴾ قبيلة ﴿منهم طائفة﴾ جماعة ومكث الباقون ﴿ليتفقوا﴾ أي الماكثون ﴿في الدين وليندروا قومهم إذا رجعوا إليهم﴾ من الغزو ﴿لعلهم يحذرون﴾ قال ابن عباس: فهذه مخصوصة بالسرايا والتي قبلها بالنهي عن تخلف أحد فيما إذا خرج النبي صلى الله عليه وسلم.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) شان نزول تحریر کریں اور تفسیری عبارت کی رعایت کرتے ہوئے آیت کریمہ کا مطلب بیان کریں (۱۰) اور بتائیں کہ فلولا نفر کا تعلق خروج للعلم سے ہے یا خروج للجهاد سے؟ لیتفقوا سے پہلے ومكث الباقون کی عبارت کیوں نکالی گئی ہے؟ ہذہ مخصوصہ میں ہذہ سے کون سی آیت مراد ہے اور التي قبلها سے کون سی آیت؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۴: ﴿أولم﴾ يوار وتركها ﴿ير﴾ يعلم ﴿الذين كفروا أن السماوات والأرض كانتا رتقا﴾ أي سدا بمعنى مسدودة ﴿ففتقناهما﴾ أي جعلنا السماء سبعا والأرض سبعا، أو فتق السماء ان كانت لا تقطر فأمطرت، وفتق الأرض ان كانت لا تبت فانبت.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸) رتق، فتق، سدا، مسدودة، أمطرت، انبت کے لغوی معنی تحریر کریں (۷) مفسر علیہ الرحمہ نے رتق اور فتق کے جو دو معنی بیان کیے ہیں ان کی مکمل تشریح کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۵: ﴿وان يونس لمن المرسلين إذا نطق﴾ هرب ﴿إلى الفلك المشحون﴾ السفينة المملوءة حين غاضب قومه لما لم ينزل بهم العذاب الذي وعدهم به، فركب السفينة فولفت في بطن البحر، فقال الملاحون: هنا عبد آبق من سيده تظهره القرعة ﴿فساهم﴾ قارع أهل السفينة ﴿فكان من المدحضين﴾ فآلقوه في البحر ﴿فالتقمه الحوت وهو مليم﴾ آت بما يلام عليه.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) آبق، مشحون، غاضب، بطن البحر، القرعة، ساهم، مليم، يلام کی لغوی معنی تحقیق کریں (۱۰) حضرت یونس علیہ السلام کا واقعہ مختصراً تحریر کریں (۱۰)۔





نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں  
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

۱۲ / شوال المکرم / ۱۳۳۸ھ  
بروز جمعہ

جلالین شریف

سوال نمبر ۱: ﴿ ما ننسخ من آية ﴾ ای نزل حکمها : إما مع لفظها أو لا وفي قراءة بضم النون ﴿ أو نسفها ﴾ نؤخرها فلا نزل حکمها ونرفع تلاوتها أو نؤخرها في اللوح اغفوظ وفي قراءة بلا همز من النسيان ای نسفها و نسفها من قلبك ﴿ نأت بخبر منها أو مثلها ﴾ في التكليف والتواب ﴿ ألم تعلم أن الله على كل شيء قدير ﴾ ومنه النسخ والتبديل والاستفهام للتقويو . اعراب لگا کر عبارت کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ شان نزول لکھ کر نسخ اور نسیں میں دو تو ان قراءتوں، دونوں کی لغوی تحقیق اور وجوہ اعراب تحریر کریں (۱۰) خیر منہا کی تفسیر کریں، نسخ و تبدیل اور استفہام تقریری کی تعریف کر کے آیت کریمہ میں مذکور نسخ کی قسموں کی وضاحت کریں (۱۰)۔

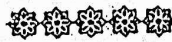
سوال نمبر ۲: ﴿ إذ قال الله يا عيسى إني متوفيك ﴾ قابضك ﴿ ورائك إني ﴾ من الدنيا من غير موت ﴿ ومطهرك ﴾ مبعذك ﴿ من الذين كفروا وجاعل الذين اتبعوك ﴾ صدقوا نبوتك ﴿ فوق الذين كفروا ﴾ يعلونهم بالحجة والسيف ﴿ إني يوم القيامة ﴾ . اعراب لگا کر ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۵) اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ بات حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کس موقع پر فرمائی، موعودیک اور اھک حال کے معنی میں ہیں یا استقبال کے؟ دونوں کی وضاحت کریں۔ ﴿ الذين كفروا ﴾ سے کون مراد ہیں اور۔ ﴿ الذين اتبعوك ﴾ سے کون؟ بالحجة والسيف کی تشریح کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۳: ﴿ يا أيها الذين آمنوا إنا المشركون نجس ﴾ قدر نجس باظنہم ﴿ فلا يقربوا المسجد الحرام ﴾ ای لا يدخلوا الحرم ﴿ بعد غامهم هذا وإن خفتهم عيلة فسوف يغيبكم الله من فضله إن شاء ﴾ وقد اغناهم بالفتح والجرية . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں اور بتائیں کہ یہ آیت کریمہ کس موقع پر نازل ہوئی، نجس سے ظاہری نجاست مراد ہے یا باطنی؟ مسجد حرام سے کیا مراد ہے؟ ﴿ فلا يقربوا ﴾ میں قرب کا کیا مطلب ہے؟ آیت کریمہ کی تفسیر میں اختلاف و شواہد کا کیا اختلاف ہے؟ (۲۰)۔

سوال نمبر ۴: ﴿ والذين يبيتون لربهم سجدا وقياما ﴾ بمعنى قائمين ﴿ والذين يقولون ربنا اصرف عنا عذاب جهنم إن عذابها كان غراما إنها ساءت مستقرا ومقاما والذين إذا أنفقوا ﴾ على عيالهم ﴿ لم يسهفوا ولم يفتروا ﴾ بفتح أوله وضمه : أي يضيقوا ﴿ وكان بين ذلك قواما ﴾ وسطا . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰) پھر آیت میں مذکور صفات کی تشریح کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۵: ﴿ وهو الذي كف أيديهم عنكم وأيديكم عنهم ببطن مكة ﴾ بالحديبية ﴿ من بعد أن أظفركم عليهم ﴾ فإن ثمانين منهم طافوا بمسكركم ليصيبوا منكم فآخذوا واتي بهم إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فعفا عنهم وخلي سيولهم فكان ذلك سبب الصلح ﴿ وكان الله بما تعملون بصيرا ﴾ ای لم يزل متصفا بذلك .

عبارت پر اعراب لگا کر ضار کے مرجح کی تعیین کے ساتھ ترجمہ کریں (۱۵)۔ آیت کریمہ کا شان نزول لکھ کر صلح حدیبیہ کا پس منظر اور اس کی شرائط تحریر کریں (۱۰)۔ ﴿ لم يزل الخ ﴾ کا تفسیری نائدہ لکھیں (۵)۔





نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں  
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

۱۳ / سوال نمبر ۱ / ۱۳۳۶ھ  
بروز پموشنبہ

جلالین شریف

سوال نمبر ۱: (وإذا لقوا) اصلہ لقوا حدثت الضمة للاستقبال ثم الباء لانقائها ساكنة مع الواو (الذين آمنوا قالوا آمنا وإذا خلوا منهم) ورجعوا (ال شياطينهم) رؤسنا بهم (قالوا إنا معكم) في الذين (إنا نحن مستهزون) بهم بإظهار الإيمان (الله يستهزي بهم) بجانيهم باستهزائهم (ويعلمهم) يعلمهم (في طغيانهم) تجاوزهم الحد بالكفر (يعلمون) يترددون نحو حال (أولئك الذين اشتروا الضلالة بالهدى) أي استبدلوا بها (فما رحمت تجارتهم) أي ما رحمت فيها بل خسروا لمصرهم إلى النار الموقدة عليهم (وما كانوا مهتدين).

العرب کا ترجمہ کیجیے (۱۰) لکھ لقاؤ کی تھیل کیجیے، واستهزاء اور اشتراء کا لغوی اور عربی معنی لکھ کر دونوں معنوں میں مناسبت ظاہر کیجیے (۱۰) و لما رحمت تجارتهم کی تفسیر (ما و رضوا) سے کیوں کی گئی؟ (۱۰)

سوال نمبر ۲: (وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره) كبره للتأكيد (فلا يكون للناس) اليهود أو المشركين (عليكم حجة) أي بمجادلة في التولي إلى غيرها أي لتنتفي بمجادلتهم لكم من قول اليهود بمجدد دننا ويتبع قبلتنا، وقول المشركين يدعي حجة إبراهيم ويخالف قبلته (إلا الذين ظلموا منهم) بالعدا لأنهم يقولون: ما تحول إليها إلا ميلا إلى دين آباءه والاستثناء متصل والمعنى لا يكون لأحد عليكم كلام إلا كلام هؤلاء. العرب کا ترجمہ و مطلب کیجیے (۱۵) (فلا) کلام کس سے مشتق ہے؟ (الناس) اور (حجة) کی مراد کیجیے (۵) مولد میں سید و شرکین کیا کہتے تھے؟ (۵) (إلا الذين ظلموا) میں استثناء متصل ہے کہ متصل؟ کس کی روشنی میں جواب کیجیے (۵)

سوال نمبر ۲: (جعل الله الكعبة البيت الحرام) الحرم (قياما للناس) بقوم به أمر دينهم بالبيع إليه ودينامهم بأمن داخله وعدم التعرض له وجبى ثمرات كل شيء إليه (والشهر الحرام) بمعنى الأشهر الحرم قياما لهم بأمنهم من القتال فيها (والقائد) قياما لهم بأمن صاحبها من التعرض له (ذلك) الجمل المذكور (لتعلموا أن الله يعلم ما في السماوات وما في الأرض وأن الله بكل شيء عليم) فإن جملة ذلك جلب المصالح لكم أو دفع المضار عنكم قبل وقوعها دليل على علمه بما هو في الوجود وما هو كائن. العرب کا ترجمہ کریں (۱۰) (جعل) کے دونوں معنوں واضح کیجیے (الحرام) کی تفسیر (الحرم) سے کیوں کی گئی؟ (کعبہ) (شهر حرام) (هدى) اور (قائد) (الناس) کے لیے

سلمان بتا رہے ہیں؟ وضاحت کیجیے (۱۰) (إن جملة) اس سے مفسر کس بات کی دلیل بیان کر رہے ہیں؟ سمجھا کر کیجیے، جو کیجیے مہارت کی روشنی میں کیجیے (۱۰)

سوال نمبر ۳: (وما أرسلنا من قبلك من رسول) هو اني أمر بالتبليغ (ولا نبي) أي لم يؤمر بالتبليغ (إلا إذا أذن) قرأ (الذي الشيطان في أمية) قراءته ما ليس من القرآن مما يرشاه للرسل إليهم وقد قرأ النبي في سورة النجم بمجلس من قریش بعد: (أرأيتم اللات والعزى) ومنة الثالثة الأخرى، بالقاء الشيطان على لسانه ففقه من هو علمه ففقه شعر به تلك الغرائب العلى وإن شفاعتهن لترجى، ففرحوا بالملك ثم أخبره خبره بما القاه الشيطان على لسانه من ذلك فحزن فسلى بهذه الآية لوطمن. العرب کا ترجمہ کیجیے (۱۰) تفصیل کے ساتھ شان نزل لکھ کر آیت کریمہ کی تفسیر کیجیے (۱۰) کہ قرآن کریم میں تعریف شیطانی وہ بھی رسول معصوم کی رہتی ممکن ہے؟ اگر ممکن نہیں تو ذکر کرو اور آیت کی صحیح

صورت حال کیجیے (۵) گرمی اور سردی میں فرق دو ظاہر کیجیے مفسر اور جمہور کی رائے میں اختلاف ہوتا ہے یہی ظاہر کیجیے (۵)  
سوال نمبر ۵: (والتارقات خرقاء والناسطات كسفاء والسائيات سنباة والسائيات منباة قائمات ترات) أمر لفظ ترات من جوف التارقات والسنباة الرادفة للوب يؤميد واجفة ابتصارها خاشعة متقولون إنا لمرؤدون في الحارة إذا كنا حطاما لجزرة قالوا تلك إذا كره خاشية ترجمہ کیجیے (۵) خط کشید گمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجیے (۱۵) مذکورہ قسموں کا مطلب (الدم) کا حال اور (واجلة) (رادفة) اور (حائرة) کی مراد ظاہر کیجیے (۱۰)





نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں  
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

۱۳ / حوالہ الحکم / ۱۳۳۵ھ  
پرویز یکشنبہ

### جلالین شریف

سوال نمبر ۱: ﴿کلما رزقوا منها﴾ اطمینان من تلك الجنة (من ثمره رزقا قالوا هذا الذي) أي مثل ما ﴿رزقنا من قبل﴾ قبله في الجنة لتشابه شاربها بقربنة ﴿وأثوا به﴾ جبنوا بالرزق (متشابهها) يشبه بعضه بعضا لونا وبخلاف طعما ﴿وهم فيها أزواج﴾ من الحور وغيرها ﴿مطهرة﴾ من الخبث وكل قدر ﴿وهم فيها خالدون﴾. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ ﴿رزقوا﴾ کے دونوں مفعول ظاہر کیجئے اور بتائیے کہ لفظ مثل، کیوں مقدر مانا گیا؟ (۱۰)۔ نیز بتائیے کہ ﴿متشابهها﴾ سے آیا جنت ہی کے پھولوں کا ہام مشابہ ہونا مراد ہے؟ بیان کا زیادتی پھولوں سے مشابہ ہونا اس سلسلہ میں علامہ سیوطی کا قول مٹا کر اور اس کی دلیل لکھئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۲: ﴿إنما حرم عليكم الميتة﴾ أي أكلها إذ الكلام فيه وكذا ما بعدها وهي ما لم يذك شرها وألحق به بالنسبة ما أين من حي وخص منها السمك والجراد (والدم) أي المسفوح كما في الأضغاء (ولحم الخنزير) خص اللحم لأنه معظم المقصود وغيره تبع له ﴿وما أهل به لغير الله﴾ أي ذبح على اسم غيره. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ بتائیں کہ ﴿الميتة﴾ کے بعد ﴿أكلها﴾ اور ﴿الدم﴾ کے بعد ﴿المسفوح﴾ کیوں بڑھایا گیا؟ نیز موت، اور ذکاة کے لغوی و شرعی معنی لکھیں (۱۲)۔ جو جانور غیر اللہ کی خوشبودی کی غرض سے چھوڑا گیا ہو، اگر لکھی سم لاشہ کرے تو وہ ما اهل الخ، کا مصداق ہو گا یا نہیں؟ سمجھ کر لکھیں (۸)۔

سوال نمبر ۳: ﴿والذين يخافون أن يخسروا إلى ربهم ليس لهم من دونه﴾ غيره ﴿ولي﴾ يتصرهم ﴿ولا شفيع﴾ يشفع لهم وجملة النبي حال من ضمير يخسروا وهي محل الخوف والمراد بهم المؤمنون العاصون ﴿لعلهم يتقون﴾ الله بإفلاحهم عما هم فيه وعمل الطاعات ﴿ولا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداة والعشي يريدون﴾ بعبادتهم ﴿وجهد﴾ تعالی لا شيئا من أعراض الدنيا. اعراب لگا کر ضمیروں کی رعایت کے ساتھ واضح ترجمہ کریں (۱۲)۔ ﴿الذين يخافون﴾ سے کنہ مراد ہیں یا مسلمان؟ وضاحت کریں، ﴿ليس لهم الخ﴾ اور ﴿يريدون﴾ ترکیب میں حال ہیں، آپ کا ان کا ذوالحال متعین کریں (۶)۔ ﴿وهي محل الخوف﴾ سے علامہ سیوطی کیا فرماتا چاہتے ہیں؟ بوضاحت لکھیں نیز دوسری آیت کا شان نزول تحریر کریں (۱۲)

سوال نمبر ۴: ﴿أحسب الذين كفروا أن يتخلوا عبادي﴾ أي ملائكتي وعيسى وعزير (من دولي أولياء) أربابا مفعول ثان ليتخلوا والمفعول الثاني لحسب محذوف، والمعنى أظنوا أن الاتخاذ المذكور لا يفضيني ولا أعاقبهم عليه كذا ﴿إنا اعتدنا جهنم للكافرين﴾ هؤلاء وغيرهم ﴿نزل﴾ أي هي معدة لهم كالنزل المد للضيف ﴿قل هل ننبئكم بالأخسرين أعمالا﴾ تمييز طابق المميز. اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ ﴿أحسب﴾ میں ہمزہ اور ناء کس غرض کے لیے ہیں؟ واضح کیجئے (۵)۔ ﴿حسب﴾ کے دونوں مفعول اور اس کا نا عمل متعین کیجئے (۸)۔ نیز واحد ہوتی ہے مگر یہاں ﴿اعمالا﴾ جمع کیوں لائی گئی؟ وضاحت کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ۵: ﴿قد سمع الله قول التي تجادلك﴾ تراجمك أي النبي ﴿في زوجها﴾ المظاهر منها وكان قال لها أنت علي كظنر أمي وقد سألت النبي ﷺ عن ذلك فأجابها بأنها حرمت عليه، على ما هو المعهود عندهم من أن الظهار موجب لرقعة مؤبدة وهي خولة بنت ثعلبة وهو أوس بن الصامت ﴿وتشككي إلى الله﴾ وحدتها وفاقها وصحة صفارا إن ضممتهم إليه ضاعوا أو إليها جاعوا. اعراب لگائیے اور ضمیروں کے مصداق ظاہر کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ آیت کریمہ کا شان نزول تحریر کیجئے (۵)۔ ظہار کی تعریف کر کے بتائیے کہ اس سے حرمت مؤبدہ ثابت ہوتی ہے یا مؤقتہ؟ (۵)۔ ظہار کے تینوں کنہوں کو ہاتھ تیر لکھئے۔ (۸)





نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں  
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

۱۱۳ شوال المکرم ۱۴۳۳ھ  
بروز یک شنبہ

### جلالین شریف

سوال نمبر ۱: ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ﴾ تصرّف ﴿وجھک لی﴾ جہۃ ﴿السماء﴾ متطلّما إلى الوسیّ ومتشوقا للأمر باستقبال الکعبة ویکان یوَدُّ ذلک لانہا قبلۃ ابراهیم ولأنہ ادعی إلى اسلام العرب ﴿فلنولیک﴾ لحوولک ﴿قبلة ترصاها فول وجھک﴾ استقبال فی الصلاة ﴿شطر المسجد الحرام﴾ ای الکعبة ﴿وحيث ما کنتم﴾ خطاب للأمة ﴿فولوا وجوهکم﴾ فی الصلاة ﴿شطره﴾ . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کر کے تفسیری عبارت کی روشنی میں مطلب تحریر کریں (۱۳)۔ نیز بتائیں کہ ﴿قد﴾ تقلیل کے لیے ہے یا تحقیق کے لیے؟ اور ﴿المسجد الحرام﴾ کی تفسیر ﴿الکعبة﴾ سے کیوں کی گئی ہے؟ (۷) سوال نمبر ۲: ﴿ان جاءوک﴾ لتحکم بینہم ﴿فاحکم بینہم﴾ او اعرض عنہم ﴿هذا التخییر منسوخ بقولہ تعالیٰ ﴿وان احکم بینہم﴾ الآیۃ فیجب احکم بینہم إذا ترافعوا إلینا وهو اصح قولی الشافعی ولو ترافعوا إلینا مع مسلم وجب اجماعا . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ ﴿جاءوا﴾ اور ﴿بینہم﴾ کی ضمیر کا مخرج متعین کرتے ہوئے تفسیر لکھیں اور بتائیں کہ اہل کتاب کسی مسلمان حاکم کے پاس اپنا مقدمہ لے کر آئیں تو فیصلہ کرنا واجب ہو گا یا نہیں؟ اس بارے میں امام شافعی کا رد سرائق نقل کیا ہے؟ اور امام ابو حنیفہ کی کیا رائے ہے؟ (۲۰)

سوال نمبر ۲: ﴿قل لو شاء اللہ ما تلوہ علیکم ولا ادراکم بہ﴾ ولا نافیۃ عطف علی ما قبلہ وفي قراءة بلام جواب لو ﴿فقل لیلئ﴾ مکنت ﴿لیکم عمرا﴾ سنینا أربعین ﴿من قبلہ﴾ لا اجدنکم بشیء ﴿افلا تعقلون﴾ اہ لیس من قبلی . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ ﴿ما قبلہ﴾ سے کیا مراد ہے؟ (۱۳)۔ ﴿و فی قراءۃ ایخ﴾ میں مذکورہ تراویح کی وضاحت کریں اور اس صورت میں آیت کا ترجمہ کیا ہو گا؟ نیز بتائیں کہ ﴿سنینا﴾ پر تئیں کیوں ہے؟ (۷) سوال نمبر ۴: ﴿قال﴾ ہارون ﴿یا بن ام﴾ یکسر المیم وفتحها اراد امی و ذکرہا اعطف لقلبہ ﴿لا تأخذ بلحجتی ولا برأسی الی خشیت﴾ لو اتبعنک ولا بد أن یتبعنی جمع ممن لم یعبدوا العجل ﴿ان تقول فرقت بین بنی اسرائیل﴾ وتغضب علی ﴿ولم ترقب﴾ تنظر ﴿قولی﴾ فیما رأیہ فی ذلک . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ تفسیری عبارت کو پیش نظر رکھتے ہوئے آیت کریمہ کی تفسیر لکھئے (۱۲)۔ بتائیں کہ حضرت ہارون علیہ السلام نے ﴿یا ابن ام﴾ کیوں نہیں کہا؟ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت ہارون علیہ السلام کے ماں شریک بھائی تھے یا حقیقی؟ (۲)۔

سوال نمبر ۵: ﴿یا ایہا اللدین آمنوا لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن لکم﴾ فی الدخول بالدعاء ﴿الی طعام﴾ فتدخلوا ﴿غیر ناظرین﴾ منتظرین ﴿ایاہ﴾ لضعفہ مصدر الی یالی ﴿ولکن اذا دعیتم فادخلوا فاذا طعمتم فانتشروا ولا تمکثوا﴾ مستأنسین حدیث . آیت کریمہ کا شان نزول لکھ کر پوری عبارت کا ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۲۵)۔ ﴿ایاہ﴾ کی لغوی صرفی تحقیق کر کے بتائیں کہ یہ لفظ ترکیب میں کیا واقع ہے؟ (۵)







نوٹ  
 صرف تین سوال حل کریں  
 مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

۱۵ / شوال المکرم / ۱۴۳۱ھ  
 بروز شنبہ

جلالین شریف

سوال نمبر ۱: ﴿ولو ترى﴾ تبصر یا محمد ﴿الذین ظلموا﴾ باتخاذ الأنداد ﴿إذ یرون﴾ بالبناء للفاعل والمفعول یبصرون ﴿العذاب﴾ لرأیت أمرا عظیما واذ بمعنی إذا ﴿أن﴾ ای لأن ﴿القوة﴾ القدرة والغلبة ﴿الله جمیعا وأن الله شدید العذاب﴾ وفي قراءة یرى بالتحاتیة والفاعل ضمیر السامع، وقیل الذین ظلموا، فہی بمعنی یعلم وأن وما بعدها سدت مسد المفعولین وجواب لو محذوف . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۶) تفسیری کلمات کی وضاحت کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۵) اور بتائیے کہ ﴿جمیعا﴾ کیوں منصوب ہے؟ ﴿وأن وما بعدها﴾ سے مفسر رحمہ اللہ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ بوضاحت لکھئے (۴)۔

سوال نمبر ۲: ﴿یا أهل الکتاب لا تغلوا﴾ تتجاوزوا الحد ﴿فی دینکم ولا تقولوا علی الله إلا﴾ القول ﴿الحق﴾ من تزیهہ عن الشریک والولد ﴿إنما المسیح عیسی ابن مریم رسول الله وکلمتہ القاها﴾ أوصلها ﴿إلی مریم وروح﴾ ای ذو روح ﴿منہ﴾ اضعیف إلیہ تعالیٰ تشریفاً له ولیس كما زعمتم ابن الله أو إلهاً معه أو ثالث ثلاثة لأن ذا الروح مرکب والإله منزہ عن التركیب وعن نسبة المركب إلیہ . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۶) تفسیری فوائد کی تشریح کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۵) اور بتائیے کہ ﴿الکتاب﴾ سے کون سی کتاب مراد ہے؟ ﴿الحق﴾ سے پہلے ﴿القول﴾ اور ﴿الروح﴾ سے پہلے ﴿ذو﴾ کیوں مقدر ہونے لگے؟ (۴)

سوال نمبر ۳: لما اختلف المسلمون فی غنالم بدر فقاتل الشبان ہی لنا لأننا باشرنا القتال وقال الشیوخ کنا زءءء لکم تحت الرايات ولو انکشفتم لفتنم إلینا فلا تستأثروا بها نزل ﴿یسألونک﴾ یا محمد ﴿عن الأنفال﴾ الغنائم لمن ہی ﴿قل﴾ لهم ﴿الأنفال لله والرسول﴾ یجعلانها حیث شاءا فقسما ﴿بینہم﴾ علی السواء ﴿فاتقوا الله وأصلحوا ذات بینکم﴾ ای حقیقۃ ما بینکم بالمودة وترك النزاع . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۶) مطلب لکھئے ہونے ﴿یسئلون﴾ کی ضمیر کا مرجع متعین کیجئے اور بتائیے کہ غیرت کے کہتے ہیں؟ اس کا حکم کیا ہے؟ غیرت اور نفل دونوں ایک ہیں یا ان میں فرق ہے؟ اگر فرق ہے تو کیا؟ (۹)۔

سوال نمبر ۴: ﴿ومن الناس من ینادل فی الله بغير علم ولا ہدی﴾ معہ ﴿ولا کتاب منیر﴾ له نور معہ ﴿ثانی عطفہ﴾ حال ای لاوی عنقہ تکبرا عن الإیمان ﴿لیضل﴾ بفتح الیاء وضمها ﴿عن سبیل الله﴾ دینہ ﴿لہ فی الدنیا خزی﴾ عذاب فقتل یوم بدر ﴿ونذیقہ یوم القیامۃ عذاب الحریق﴾ ای الإحراق بالنار . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵) تفسیری فوائد کو پیش نظر رکھتے ہوئے مطلب لکھئے اور بتائیے کہ یہ آیات مبارکہ کس کے بارے میں نازل ہوئی ہیں؟ نیز ﴿ثانی﴾ حال کا زوال کیا ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر ۵: ﴿ولقد فتنا سلیمان﴾ ابلیسہ بسلب ملکہ وذلك لتزجہ بامرأة ہوہا وسکانت تعباً الصنم فی دارہ من غیر علمہ وکان ملکہ فی خاقہ فزعه مرة عند إرادة الخلاء ووضعہ عند امرأته علی عادته فجاءها جنی فی صورة سلیمان فآخذہ منها ﴿وألینا علی کرسیہ جسدہا﴾ جلس علی کرسی سلیمان وعکفت علیہ الطیر وغیرها فخرج سلیمان فی غیر ہیتہ فرآہ علی کرسیہ وقال للناس أنا سلیمان فانکرہہ ﴿ثم أناب﴾ . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۶) مذکورہ واقعہ کی تفصیل کرتے ہوئے بتائیے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنی انگوٹھی جس بیوی کے پاس رکھی تھی اس کا نام کیا ہے؟ ﴿جسدہا﴾ سے کیا مراد ہے؟ اور مذکورہ تفسیر کے بارے میں محققین کی کیا رائے ہے؟ (۹)

\*\*\*





نوٹ  
دونوں کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں



۱۳ / شوال المکرم / ۱۴۴۰ھ  
بروزہ شنبہ

قصائد دیوان المتنبي

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کریں (۱۵) ضمیر کے مراجع متعین کرتے ہوئے اشعار کی تشریح کریں (۸) پہلے شعر کی ترکیب کریں اور تیسرے شعر میں 'علی' کا مصداق متعین کریں (۷)۔

لأنت من فوق الزمان وتحت متصلصلا و أمامه و وواله  
من للسيف بان يكون صيها في أصله و لورده و وفاته  
طبع الحديد فكان من أجناسه و علي المطبوع من أبائه

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۵) مطلب لکھتے ہوئے بتائیں کہ یہ اشعار کس موقع پر کہے گئے ہیں؟ (۱۰) اور آخری شعر کی ترکیب کریں (۵)۔

سراياك نبوي والدمشق هارب و أصحابه قتل و أمواله لهبي  
أني مرعشا يستغرب البعد نقبلا و أدبر إذ أقلت يستعده القربا  
كذا يترك الأعداء من يكره القنا و يقفل من كانت غنيمته دعيا

سوال نمبر ۳: درج ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) اشعار کا مخاطب متعین کرتے ہوئے مطلب لکھیں (۱۰) خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کریں (۱۵) آخری شعر کی ترکیب کریں (۵)۔

و ما طوبى لا رأيتك بدعة لقد بحت أرجو أن أراك فأطرب  
و بعدلني فيك القوالي و همتي كاني بمدح قبل مدحك مدلب

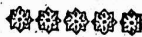
میپڈی

سوال نمبر ۱: لا يقال: هذا يستلزم أن يكون له نهائيان، ويجوز أن يكون لشيء واحد غير منقسم في ذاته نهائيان هما عرضان حالان فيه؛ لأنا نقول: إن كانت النهائيان حاليتين في محل واحد بحسب الإشارة، فيكون الإشارة إلى إحداها عين الإشارة إلى الأخرى فيلزم تلاقي الطرفين، وإن كانتا حاليتين في محلين متميزين بحسب الإشارة فيلزم الانقسام ولو وهما.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) عبارت میں بجز لاجزئی کے ابطال کی دلیل پر اعتراض ہے آپ اعتراض و جواب دونوں کی مکمل وضاحت کریں (۳۰)۔  
سوال نمبر ۲: ورجع إلى هذا ما قيل من أن الحلول اختصاص أحد الشئین بالآخر بحيث يكون الأول نحا والثاني معوتا، وإن لم تكن ماهية ذلك الاختصاص معلومة لنا، كما اختصاص البياض بالجسم لا الجسم بالمكان.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) ہذا کے ذریعہ حلول کی جس تعریف کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اسے نقل کریں (۱۰) پھر عبارت کی تشریح کرتے ہوئے 'کما اختصاص البياض بالجسم لا الجسم بالمكان' سے علامہ میپڈی کی مراد کیا ہے واضح کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۳: وفيه بحث؛ لأنه إن أراد بالجموع المجموع النهائي لمسلم أن كل مجموع متناه فهو في بعد لكن لا يلزم أن يكون مجموع الزیادات الغير المتناهية في بعد، وإن أراد به مطلق المجموع سواء كان متناهيا أو غير متناه فلا نسلم أن كل مجموع في بعد. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) فیہ کی تفسیر کا مرجع ذکر کرتے ہوئے مذکورہ بحث کو یوضاحت تحریر کریں (۱۵) اور برہان پہلی کو بھی ذکر کریں (۱۵)۔





نوٹ  
دونوں کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں

۱۷ شوال المکرم ۱۴۳۸ھ  
بروز چہار شنبہ

قصائد دیوان التنبی

سوال نمبر ۱: درج ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۲۰)۔ نیز بتائیں کہ یہ اشعار کس موقع پر کہے گئے ہیں؟ (۵)۔ تیسرے شعر کی ترکیب کریں (۵)۔

لن ظہرت لينا عليه كآبة لقد ظہرت في عهد كل قضيب  
وفي كل قوس كل يوم تاضل وفي كل طرف كل يوم ركوب  
يعز عليه أن يحل بمادة وتدعو لأمر وهو غير محجب

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۲۰)۔ نیز بتائیں کہ یہ اشعار کس موقع پر کہے گئے ہیں؟ (۵)۔ پہلے شعر کی ترکیب کریں (۵)۔

سراياك تترى والتمست هارب واصحابه قلبي وامواله نهبي  
كنا بترك الأعداء من يكوه القنا ويقفل من كانت غيمته رعبا  
وهل زك عنه باللقان وتوفه صدور العوالي والمطهمة القبا

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۲۰)۔ نیز بتائیں کہ یہ اشعار کس موقع پر کہے گئے ہیں؟ (۵)۔ پہلے شعر کی ترکیب کریں (۵)۔

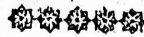
اعتوا ضاحي فهو عند الكواعب وردوا وقادي فهو تحظ الخائب  
فان نهاري ليلة مدلغة على مقلة من فقد كم في غياهب  
بعيدة ما بين الجفون كانما عقدم اعالي كل هدب بحاجب

مبطلی

سوال نمبر ۱: فاقول لا نسلم أن المال واحد فإن محتوج الحكمة الطبيعية هو الجسم الطبيعي من حيث يستعد للحركة والسكون لا مطلقا فليست مباحث الأجسام الطبيعية مطلقا هي مباحث الحكمة الطبيعية بل من الحيفية المذكورة ولا دلالة للفظ الطبيعيات على تلك الحيفية وإن سلمنا فلا شك في أن مقصود المصنف بيان أن القسم الثاني في الحكمة الطبيعية.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ حکمت طبیعیہ، جسم طبعی، حرکت اور سکون کی تعریف لکھیں (۱۵)۔ نقل میں ذکر کردہ اعتراض نقل کر کے اس کا جواب تحریر کریں (۱۵)۔ سوال نمبر ۲: قد يقال إننا لا نسلم أن تبدل الشكل إنما يكون بالانفصال فإن الأمر المتصل المدور إذا كتب يعجز شكله من غير فصل وأجيب عنه بأنه إن لم يكن هناك انفصال فلا بد من انفعال وهو من لواحق المادة، وتوضيحه أن في الجسم فعلا وانفعالا ولا يجوز أن يكون أمر واحد فاعلا ومنفعلا ففي الجسم أمران يفعل باحدهما وينفعل بالآخر فالأعراض الانفعالية تابعة للضرورة والتعلية للصورة. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی تعریفات لکھ کر اعتراضات انکسائیم اور تعلیہ کی مثالیں تحریر کریں (۲۰)۔ وهو من لواحق المادة کی اچھی طرح تشریح کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۳: فهو بعد مجرد وهذا مذهب الإشرائين ويسمونه بعدا مقطورا لزمهم أنه فطر عليه البهامة وصحفه بعضهم بالمقطور بالقاف أي بعد له الأقطار ويجب أن يكون جوهرها لقيامه بذاته. وتوارد التمكنات عليه مع بقاءه بشخصه، فكانه جوهر متوسط بين العالين وحسب تكون الأقسام الأولية للجوهر ستة لا خمسة على ما هو المشهور. اعراب لگا کر شارح کے مرجح کی تیس تین کرتے ہوئے ترجمہ کریں (۲۰)۔ اشرائیین کا تدارف لکھ کر «العالین» کی مراد لکھیں (۱۰)۔ جوہر کی تعریف اور اس کی چھ اقسام اولیہ تحریر کریں (۱۵)۔





نوٹ  
دونوں کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں

۱۱ / شوال المکرم / ۱۴۳۶ھ  
بروز سہ شنبہ

تصانید دیوان المتنبی

سوال نمبر ۶۱: درج ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔ پیلہ شعر کس موقع پر کہا گیا ہے؟ (۵)۔ پیلہ شعر کی ترکیب کریں (۱۰)۔

ما الخلل إلا من أورد بقلبه واری بطرف لا يرى بسواه  
لو قلت للذئق الحزن غدجه بما به لأخرته بغلته  
سبقنا إلى الدنيا ظلوا عاش أهلها منقنا بها من جبهة وذهب

سوال نمبر ۶۲: اشعار ذیل پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔ بتائیں کہ پیلہ شعر کس موقع پر کہا گیا ہے؟ (۵)۔ نقضی ۵۰۰ دہا اور ۵۰۰ اشعار کی مشیروں کا مروجہ سخن کہتے ہوئے تاریخ کریں کہ (۵)۔ اور (۵) اشعار میں الف کیسے ہے؟ (۱۰)۔

دفع جوری نقضی في الربع ما وجها لاهله وشفنا أنى ولا كجربا  
حبر العنود إذا لاقته في رمح أتل من عمر ما يموي إذا وها  
أذاتني زمني بلوى شركت بها لو خالقتها ليكني ما عاش واتحبا

سوال نمبر ۶۳: اشعار ذیل پر اعراب لگائے کہ ان کا ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔ پیلہ شعر کی ترکیب کریں (۱۰)۔ جملہ آیات تغرب، عملا کیا واقعے اور کیوں؟ (۵)۔

لندي ظباء غلاة ما عرطن بها مضغ الكلام ولا صبح الحواجيب  
فما الخلدانة من حلم بمانمة قد يوجد الحلم في الشبان والشباب  
يوم كليل العاشقين كمتة أراقب فيه الشمس أيا تغرب

مہینگی

سوال نمبر ۶۴: اختلافی، ان لفظوں میں الحکمت، ام لا، فمن غیرها بخرج النفس لی کمالا للمکن فی جانی العلم والعمل جملہ منہا، بل جعل لعل أيضا منہا، نوکلا من ترک الاعیان فی تہربہا جملہ من انسام الحکمتہ نظرہ إذ لا یحت فیہ إلا من اللغوات الثانیۃ لہی لیس وجودہا بقدرتہا واختیارنا یوما من فسرہا، عاذا کرنا، وهو المشہور فیما ینہم فلم یملہ منہا لأن موضوعہا واللغوات الثانیۃ لیس من أیمان للوجودتہ للماخوذة فی تہربہا۔

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۲۰)۔ خلاصہ کے پیلہ حکمت کی مشیروں کی تعریف کیا ہے؟ (۵)۔ پیلہ شعر کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۶۵: علم ان المویل لیس، علة للصورة لأنها لا تكون موجودة، بالنمل قبل وجود الصورة لما أمر ان أراد ان المویل لا یستعمل علی الصورة تقدا ذاتا لیرد علیہ ان ثابت فیما سبق هو ان المویل یتبع اشکاکہ عن الصورة ولا یظهرہ إلا ان المویل لا یستعمل علی الصورة تقدا ذاتا واما أنها لا یستعمل علی الصورة تقدا ذاتا فغیر معلوم منہ۔ مہارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ (المویل) «صورة» «تقدم ذاتی» اور «تقدم زمانی» کا مفہوم تاریخ کریں (۱۰)۔ اور (۱۰) سے مصنف کیا کہتا ہے؟ (۵)۔ ان (۵) کے مترادف سے شرح لے کر مزاحیہ سزاؤں کیسے اس کو وضاحت کے ساتھ لکھیے کوئی جواب دو تو اسے بھی پیش کیجئے (۱۵)۔

سوال نمبر ۶۶: فصل فی الحركة والسكون، والحركة الذاتية إما طهيبة لوقسة لولا لاقية، لأن بقوة الحركة إما أن تكون مستفادة من خارج أو لا تكون، فإن لم تكن مستفادة من خارج فإما أن تكون ناشئة أو لا تكون، مہارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ حرکت و سکون کی تعریف کرنے کے بعد حرکت کی دونوں قسموں ذاتیہ اور عرضیہ کی تعریف کریں (۱۵)۔ پیلہ حرکت ذاتیہ کی ذکر کردہ چیزوں قسموں کی دلیل حصر لکھ کر ہر ایک کی تعریفات مع مثال

تحریر کریں (۱۵)



نوٹ  
دونوں کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں

۱۱ / شوال المکرم / ۱۴۳۵ھ  
بروز جمعہ

قصائد دیوان المتلبي

سوال نمبر ۱: درج ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی سرئی تحقیق لکھیں (۱۵)۔ پہلا شعر کس موقع پر کہا گیا ہے؟ (۳)۔ فعلیہ اور وہ کی سنار کے مزاج بتھیں کریں (۳)۔ اور وہ عیباً ترکیب میں کیا واقع ہے؟ (۲)۔

وَأَرْقِ حَيَاةَ الْفَارِسِ لِصَاحِبِ حَيَاةِ أَمْرٍ عَنَانِهِ يَهْدِي مَشِيْبَ  
فَرْبِ غَلَامٍ حَلِيمٍ أَحْمَدَ النَّسَبِ كَعَلِيمِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الطَّلَعِ وَالضَّرْبِ  
لِلْمِ... لِلسَّخَابِ الْفَرِّ فِي فَعْلَاهَا بِهْ وَتَبْرُضُ عَنَانَهَا كَلِمًا طَلَعَتْ عَنَانَا

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی سرئی تحقیق کریں (۱۵)۔ تیسرا شعر کس موقع پر کہا گیا ہے؟ (۵)۔ اور دوسرا شعر کس موقع پر کہا گیا ہے؟ (۵)۔

عَمَّاتَا فَادْهَبْ مَا أَبْقَى الْفِرَاقِ لَنَا مِنْ الْعُقُولِ وَمَا رَدَّ الَّذِي ذَهَبَا  
إِلَيْكَ لِأَنِّي لَسْتُ مِنْ إِذَا اتَّقَى عَضَاضَ الْأَقَاعِي بِأَمِ فَوْقَ الْمَقَارِبِ  
مِنَ الْجَانِّ فِي زِيِ الْأَعَارِبِ جِزْ أَعْلَى وَالْمَطَايِبِ وَالْجَسَائِبِ

سوال نمبر ۳: اشعار ذیل پر اعراب لگا کر کے ان کا ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی سرئی تحقیق لکھیں (۱۵)۔ تیسرا شعر کس کی شان میں کہا گیا ہے؟ (۳)۔ و مقربات اور و انت بالغیب اعلم ترکیب میں کیا واقع ہے؟ (۲)۔

وَلْيَبْطِ السُّوَارِقِ مَقْرَبَاتِ وَمَا يَنْجِيْنُ مِنْ تَعَبِ اللَّيَالِي  
يَكَلْفِي سَيْفِ الدَّوْلَةِ الْجِيْشِ جِهْ وَقَدْ حَمَزَتْ عِنْدَ الْجِيْشِ الْخَطْمَارِ  
تَجَاوَزَتْ مَقْدَارَ الشَّجَاعَةِ وَاللَّهِي إِلَى قَوْلِ قَوْمٍ : أَنْتَ بِالغَيْبِ أَعْلَمُ

مبانی

سوال نمبر ۱: ذکر کرو ان الجسَم الطبعی جو حر قابل للاقسام فی الجهات الثلاث، اقول فیہ نظر لأجسامہم إن أرادوا القابل بالذات فلا یصدق هذا التفریق علی شیء من أفراد المعرفة لأن القابل بالذات للاقسام فی الجهات الثلاث منحصر فی الجسم العالی، وإن أرادوا القابل فی الجملة یضاق التعریف علی کل من الحيوانی والصورة. اعراب لگا کر ترجمہ لکھیں (۱۵)۔ جسم طبعی کی تعریف کی وضاحت لکھیں (۱۰)۔ معتد کے اشکل کدنا لکھیں (۵)۔ کدنا لکھیں (۵)۔

سوال نمبر ۲: (اعلم أن لكل واحد من الأجسام الطبيعية صورة أخرى غير الصورة الجسمانية لأن اختصاص بعض الأجسام ببعض الأبعاد) بالنسبة للسكون عند حصوله فيه والحركة إليه عند خروجه منه (دون البعض) بل يسائر آثاره ليس لأمر يخرج عن الجسم بالضرورة ولا للغيري لأنها قابلة فلا تكون لاعتلة. عبادت پر اعراب لگا کر ترجمہ لکھیں (۱۵)۔ بیرونی اور صورت جسم کی تعریف لکھیں (۱۰)۔ صورت نوعیہ کے اثبات کی دلیل یوں وضاحت تحریر لکھیں (۲۰)۔

سوال نمبر ۳: (ثم الحركة) باعتبار مقولة هي اجزاء على الأقسام: حركته في الكرم كالتعبو والذبول (وسوكة في الكيف كسفن الماء وتبرده مع بقاء صورته النوعية وحركة في الأقسام الجسمانية من مكان إلى مكان على سبيل التفریح وحركة في الوضوح وهي أن تكون للجسم حركة على الاستلزام)۔ اعراب لگا کر ترجمہ لکھیں (۱۵)۔ کسی مقولہ میں حرکت پانے جانے کا کیا مطلب ہے؟ اس کی تعریف لکھیں (۱۰)۔ حرکت کی بیادوں باقسام مع اجملہ بوضاحت لکھیں (۲۰)۔



نوٹ  
دونوں کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں

۱۲ / حوالہ المکرّم / ۱۳۳۳ھ  
بروز جمعہ

### قصائد دیوان المتنبي

سوال نمبر ۱ : درج ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۲۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرعی تحقیق لکھیں (۱۳) نیز تیسرے شعر کی عمومی ترکیب بھی تلمیح بہتر کریں (۵)۔

وقد فارق الناس الأحياء لينا  
واعبى ذراء الموت كل طيب  
سبقنا إلى الدنيا فلو عاش أهلها  
منعنا بها من جنة وذهب  
تملكها الآتي تملك سائب  
وفارقها الماضي فراق سلب

سوال نمبر ۲ : مندرجہ ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۲۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرعی تحقیق کر کے بتائیں کہ دوسرے شعر و عقلی لہجہ میں مسلمان پہلے قول کے قائل ہیں یا دوسرے کے؟ نیز 'ومن تفكر اخ' کی جڑ بھی متعین کریں (۲۰)۔

مخالّف الناس حتى لا اتفاق لهم  
إلا على شجب والخلف في الشجب  
فقل تخلفن نفس المرء مسألة  
وقيل يتشرك جسم المرء في العطب  
ومن تفكر في الدنيا ومهجته  
أقامه الفكر بين العجز والتعب

سوال نمبر ۳ : مندرجہ ذیل اشعار پر اعراب لگائیے ان کا ترجمہ کریں (۲۰)۔ بوضاحت مطلب لکھیں (۱۰)۔ یہ اشعار کس کی شان میں کہے گئے ہیں؟ اور 'ومن تفكر' کس کی نسبت ہے؟ اشارہ ہی کریں (۵)۔ نیز خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرعی تحقیق لکھیں (۱۰)۔

أما المشك هل في الكاس فضل آله  
فأبى أعني مند حين وتشرب  
وهت على مقدار كفي زمانا  
ونفسي على مقدار كفيك تطلب  
إنا لم نعط بي ضمة أو راية  
فجودك يكسولني وشغلك يسلب

### میدانی

سوال نمبر ۱ : تقسیم لفظی فی الطبیعات وهو مرتب علی ثلاثة فون لأن الأجسام منحصرة فی القلکیات والفضریات، والبحث إما عن أحوال علیة لها أو شیئة باحتمالها، الفن الأول فی ما یمع الأجسام أی الطبیعة، وهي المبادرة عند الإطلاق إلی الفهم وأکثرهم علی أن یمکن الجسم علی الطبیعی والصلبی بالاشترک اللفظی، اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ واضح مطلب لکھئے (۱۰)۔ نیز جسم کا اطلاق کن کن معانی پر ہوتا ہے؟ وضاحت لکھئے (۱۵)۔

سوال نمبر ۲ : فصل فی إثبات الهیولی، ولا حاجة إلی إثبات الصورة الجسمیة (۱۵)۔ اظہار الطہور المتعد فی الجهات الثلاث ووجودها معلوم بالصورة، عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرعی تحقیق لکھئے اور ہر لفظ کی تشریح کر کے بتائیے کہ مصنف نے 'ولا شیء' لہجہ سے کس سوال کا جواب دیا ہے؟ سوال و جواب کی اچھی طرح وضاحت کیجئے (۳۰)۔

سوال نمبر ۳ : إن الهیولی لا تنجرد عن الصورة لأنها لو تجردت عن الصورة فاما أن تكون ذات وضع أو لا تكون، لا سبیل إلی کل واحد من القسمین، فلا سبیل إلی تجردها عن الصورة، عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۸)۔ 'ذات وضع' کی مراد واضح کیجئے اور 'لأنها لو تجردت' لہجہ سے مصنف نے جو دلیل دی ہے آپ اسے تفصیل کے ساتھ سمجھا کر لکھئے (۲۵)۔



نوٹ  
دونوں کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں



۱۱ شوال الحکم / ۱۳۳۲ھ  
بروز سہ شنبہ

### قصائد دیوان المتنبی

سوال نمبر ۱: درج ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۲۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق لکھیں پھر دوسرے شعر کی صرفی ترکیب کریں (۲۰)۔

وقی الأُمیر هوى العيون لاله ما لا يزول بياسة وسخالة  
يستأسر البطل الكمي بنظرة ويحول بين فؤاده وعزائه  
انى دعوتك للنواب دعوة لم يدع سامعها إلى آهائه

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۳)۔ اور مطلب لکھتے ہوئے بتائیں کہ مطالعہ الشمسین سے کیا مراد ہے؟ اور غائبہ الشمسین سے کون؟ (۱۲)

وان تكن تغلب الغلباء عنصرها فان في الجهر معنى ليس في الغيب  
لليت طالعة الشمسين غائبه وليت غائبه الشمسين لم تغب  
وليت عين التي آب النهار بها قداء عين التي غابت ولسم تغب

سوال نمبر ۳: اشعار ذیل پر اعراب لکھ کر ان کا ترجمہ کریں (۲۰)۔ وضاحت مطلب لکھیں (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق لکھیں کہ و انت کا مخاطب کون ہے؟ اور یہ اشعار کس کی شان میں کہے گئے ہیں؟ (۱۵)۔

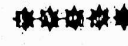
وكيف اكفر يا كافور نعمتها وقد بلقنك بهي يا خير مطلوب  
يا ايها الملك القاعي بسمية في الشرق والغرب عن وصف وتلقب  
انت الحبيب ولكني اعود به من ان اكون محبا غير محبوب

### میلبندی

سوال نمبر ۱: واخلقوا في أن المنطق من الحكمة لم لا؟ فمن تسرها بخروج النفس إلى كمالها للممكن في جاني العلم والعمل يجعله منها، بل جعل العمل أيضا منها وكذا من ترك الأعيان في تعريفها جعله من أقسام الحكمة النظرية إذ لا يحدث فيه إلا عن المعقولات الثابتة التي ليس وجودها بقدرتنا واختيارنا. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۳)۔ مقولات ثانیہ کی وضاحت کرتے ہوئے عبارت کی تفسیر کریں (۲۲)۔

سوال نمبر ۲: وقد يفهم من ظاهر كلام المصنف في الإهيات أن حلول شيء في شيء أن يكون مختصا به ساريا فيه، ويود عليه أنه لا يصدق على حلول الأطراف في محالها فإن النقطة مثلا غير سارية في الخط وأيضا الإضافات مثل الأبوة والبنوة حالة في محالها وليست سارية فيها إذ لا يمكن أن يقال: في كل جزء من الأب جزء من الأبوة. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۲۳)۔ حلول کی مذکورہ تعریف کی وضاحت کر کے دہرہ الخ سے جماعتراض کیا گیا ہے اس کی وضاحت کریں، نیز الإضافات کا مطلب بھی تحریر کریں (۲۲)۔

سوال نمبر ۳: أما الحركة فهي الخروج من القوة إلى الفعل على سبيل التدريج. حرکت کی مذکورہ تعریف کی وضاحت کیجیے اور اس کے مقابل سکون کی مشہور تعریف لکھیں (۲۰)۔ اور بتائیے کہ حرکت و سکون میں کون سا قابل ہے؟ قابل عدم و ملکہ ہے یا قابل تضاد؟ اور اگر سکون کی تعریف جو الاستمرار زمانا يقع فيه الحركة سے کریں تو دونوں میں کون سا قابل ہوگا؟ بتائیں کہ ساتھ لکھیں (۲۵)۔





نوٹ  
دونوں کتابوں سے  
دو سو سوال حل کریں

۱۳ / شوال المکرم / ۱۴۳۱ھ  
بروز پنجشنبہ

### قصائد دیوان المتنبي

سوال نمبر ۱: درج ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲)۔ مطلب لکھیں (۶)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق لکھ کر بتائیں کہ بدلتا ہے جا بجز درج ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۴)۔ مطلب لکھئے ہوئے «قعدة» کا مصداق لکھیں (۶)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق بھی تلم بہتر کریں۔ (۹)

القلب	أعلم	يا	عدول	بداله	واحق	منك	بجفنه	وعانه
فومن	أحب	لأعصيك	في	الهرى	قسما	به	وبخسنه	وبهاله
أ	أحبه	وأحب	فيه	ملامة	إن	الملامة	فيه	من
								أعدانه

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۴)۔ مطلب لکھئے ہوئے «قعدة» کا مصداق لکھیں (۶)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق بھی تلم بہتر کریں۔ (۹)

كان	قعدة	لم	قالا	مواكبا	ديار	بكر	ولم	تخلع	ولم	تتعب
ولم	ترد	حياة	بعد	تولية	ولم	تفت	داعيا	بالويل	والجرب	
أرى	العراق	طويل	الليل	مد	فكيف	لنيل	لغبي	الفتيان	في	حلب

سوال نمبر ۳: اشعار ذیل پر اعراب لگا کر ان کا ترجمہ کریں (۲)۔ مختصر کامرغ متعین کرتے ہوئے مطلب لکھیں (۵)۔ پھر خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق لکھیں، اور پہلے شعر کی ترکیب بھی کریں (۱۰)۔

سَلَّتْ	سَيُوفًا	عَلِمَتْ	كَلَّ	خَاطِبٌ	عَلَى	كُلِّ	عَوْدٍ	كَيْفَ	يَدْعُو	وَيُحْتَلَبُ
وَيَغْتَبِكُ	عَمَّا	يَنْسَبُ	النَّاسِ	أَنَّهُ	إِلَيْكَ	تَهَامِي	المَكْرَمَاتِ	وَتَنْسَبُ		
وَأَيُّ	قَبِيلٍ	يَسْتَحَقُّ	قَدْرَهُ		مَعَدُ	بَنِ	عَدْنَانَ	فَدَاكَ	وَيَعْرَبُ	

### مبذئی

سوال نمبر ۱: ومعنی کون الشیء موجودا فی نفس الأمر أنه موجود فی لسانه للأمر هو الشیء، ومحصلة أن وجوده ليس متعلقا بفرض فارض واختیار معتبر مثلا الملازمة بین طلوع الشمس ووجود النهار متحققة فی حد ذاتها سواء وجد فارض أو لم يوجد أصلا وسواء فرضها أو لم يفرضها قطعا، ونفس الأمر أعم من الخارج مطلقا ومن اللهن من وجه لإمكان ملاحظة الكواكب. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کیجئے (۱۲)۔ «نفس الامر» کے معنی مراد بیان کرنے کے بعد وجود نفس الامر، وجود خارجی اور ذاتی کے درمیان نسبت کو واضح کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۲: ویرہالہ أن بعض الأجسام القابلة للانفكاك مثل الماء والنار يجب أن يكون متصلا واحدا وإلا لزم الجزء الذي لا يجزى ويلزم من هذا إثبات الهول في الأجسام كلها. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵)۔ نیز «هداية الحكمة» کے اس متن میں اثبات ہولی کی جو برہان پیش کی گئی ہے اسے فاضل میبذئی رحمہ اللہ کی تشریح کے مطابق مکمل طور پر واضح کیجئے۔ (۱۸)۔

سوال نمبر ۳: فصل فی إثبات الصورة النوعية وهي التي يختلف بها الأجسام أنواعا، اعلم أن لكل واحد من الأجسام الطبيعية صورة أخرى غير الصورة الجسمية لأن اجصاص بعض الأجسام ببعض الأحيال ليس لأمر خارج عن الجسم بالضرورة ولا للهول لأنها قابلة فلا تكون فاعلة إما أن يكون للجسمية العامة أو لصورة أخرى. اعراب لگائیے اور ضمیروں کے مراح متعین کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے (۸)۔ نیز صورت جسمیہ اور صورت نوعیہ کے درمیان فرق واضح کرتے ہوئے صورت نوعیہ کے اثبات کی دلیل پوضاحت لکھئے (۱۳)۔



سر ایک کتاب سے دو اور سوالات کے جواب تحریر کیجئے



روز پمبشہ  
۱۲۲۴ھ

## دیوان المتنبی

تمبلیز۔ تسلی بیکر فی ابیک فائما بزا بیکت نکان الضحك بعد قریب = اذا استقبلت نفس الکریم مسابها  
 بخبت تلت فاستد برته بطیب = واللواحد المکروب من ذفراته = سکون عزاء اوسکون لغویب  
 اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب بیان کرتے ہوئے بتائیے کہ پہلے شعر کا مخاطب کون ہے؟ (۱۲) خط کشیدہ  
 کلمات کی لغوی، صرفی تحقیق کیجئے اور آخری شعر کی ترکیب کیجئے۔ (۱۰)

تمبلیز۔ هه اللواء بتوعجل به فعدا بزا سالبهم وغدا کل لهم ذنبا = التارکین من الاشیاء اهنها  
 والراکبین من الاشیاء ما صعبا = مبرقی خیلهم بالیمض متخذی = هام الکفاة علی ارباحهم عذبا  
 اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب بیان کرتے ہوئے بتائیے کہ یہ اشعار کس کی شان میں کہے جا رہے ہیں؟ (۱۲)  
 خط کشیدہ الفاظ کی لغوی، صرفی تحقیق کیجئے اور بتائیے کہ مبرقی اور متخذی کس حال میں ہیں اور کیوں؟ (۱۰)

تمبلیز۔ عید بایة حال عدت یا عید = بهامضی ام بامرفیک تجذینا = اما الاحبة فالیداء دونهم  
 فلیت دونک مید ادونها پید = لوالعلی لم تجب فی ما احبب بها = وحناء حرف ولاجوداء قید و  
 اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب کیجئے ہوئے بتائیے کہ یہ اشعار کس موقع پر کہے گئے ہیں؟ (۱۲) خط کشیدہ  
 کلمات کی لغوی، صرفی تحقیق کیجئے اور صرف آخری شعر کی ترکیب کیجئے۔ (۱۱)

## میلہ

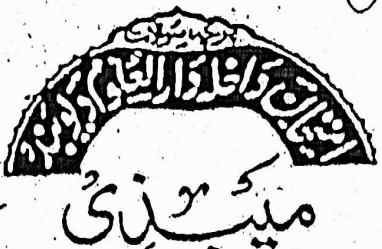
تمبلیز۔ ان الصورة الجسمیة لا تتجرد عن الہیولی لانہا لو جدت بلا اتہا بدون حلولہا فی الہیولی فاما ان تاون  
 متناہیة او غیر متناہیة لا سبیل الی الثانی لان الاجسام کلہا متناہیة والا لامکن ان یدخرج من صمد او احد  
 امثالہ ان علی نسق واحد کا تھا سا قائلش وکلما کا نا اعظم کان البعد بینہما ازید فلوا امتداد الی غیر النہایة  
 لہکن بینہما بعد غیر متناہی مع کونہ بصورتا بین ہما ضربین ہف = اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۹) ہیولی اور صورت جسمیرک  
 تعریف کر کے متن میں بیان کر دے دلیل کی وضاحت کیجئے اور بتائیے کہ مذکورہ دلیل کا کیا نام ہے؟ (۱۳)

تمبلیز۔ کل جسم فله شکل طبعی لان کل جسم متناہی فہو متشکل وکل متشکل فله شکل طبعی فکل جسم فله شکل طبعی۔ اعراب لگا کر ترجمہ  
 کیجئے (۱۴) شکل اور زاویہ کی تعریف کریں (۱۳) دلیل کے ہر فقرہ کو شارح کے بیان کے مطابق دلیل سے ثابت کریں۔ (۱۵)

تمبلیز۔ الحركة اما ذاتیة او عرضیة لان ما وصفنا بالحركة اذا لایكون الحركة حاصلة بالحقیقة بلہ اولیہ لیکون الحركة حاصلة  
 فی نفس اخر یقاربه ویوصف ہذا بالحركة بعد الذلک الحق والحركة المنسوبة الی الاولیہ منہ ذاتیة والمنسوبة الی الثانی  
 تسبی عرضیة۔ اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ یوصف میں ما کا معنی ان معین کر کے حرکت ذاتیہ اور عرضیہ کی جامع تعریف کریں  
 دلیل صریح وضاحت کر کے حرکت ذاتیہ و عرضیہ کی مثال بھی تحریر کریں۔ (۸)

(العلی)

AVB



ہر ایک کتاب سے دو دو سوالات کے جوابات تحریر کیجئے

مؤرخہ ۱۶ شوال ۱۴۲۶ھ  
بروز شنبہ

مکتبہ میڈی

نمبر ۱۔ واختلفوا في ان المنطق من الحكمة ام لا فمن فسرها بخروج النفس الى كمالها الممكن في جانبي العلم والعمل جعله منها بل جعل العمل ايضا منها وكذا من ترك الاعيان في تعريفها جعله من اقسام الحكمة النظرية اذ لا يبحث فيه الا عن العقولات الثابتة التي ليس وجودها بقدرتها واختيارنا واما من فسرها بما ذكرناه وهو المشهور فيما بينهم فلم يبعد عنها لان موضوعه وهو العقولات الثابتة ليس من اعيان الموجودات الماخوذة في تعريفها۔

عبارت براعرب لگا کر ترجمہ کیجئے اور عبارت کا مطلب لکھ کر بتائیے کہ منطلق حکمت میں داخل ہے یا نہیں۔ (۱۵)  
اگر داخل ہے تو کیوں اور اگر داخل نہیں ہے تو کیوں؟ مقولات ثابۃ کی تعریف بھی کریں (۷)

نمبر ۲۔ وبرهانہ ان بعض الاجسام القابلة للانفكاك مثل الماء وال نار يجب ان يكون متصلا فاحدا كما هو عند الحس والافان لم يكن اجزاءها اجساما لزم الجزء الذي لا يتجزى او الخط الجوهري لوالسطح الجوهري واستحال وجوده بمشئ ما مرفي لفي الجزء ومينوردة المصنف وان كانت اجزاءها اجساما مثل الكلام اليها ولا بد من ان تنتهي الى جسم لا مفضل فيه بالفعل والان لم تركبه من اجزاء غير متناهية بالفعل وهو محال لانه يستلزم ان يكون الجسم المركب منها غير متناهي المقدار۔ اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۶) عبارت کا مطلب لکھ کر بتائیے اور اثبات صحت کی دلیل کی وضاحت کیجئے (۱۰) جزء لا يتجزى۔ جزء جوهري اور سطح جوهري کے درمیان فرق بیان کیجئے۔ (۷)

نمبر ۳۔ واما السكون فهو عدم الحركة عما من شأنه ان يتحرك فالجرات غير متحركة ولا ساكنة اذ ليس من شأنها الحركة فالتقابل بينهما لتقابل العدم والملكة وقيل السكون وهو الاستقرار زمانا يقع فيه الحركة فالتقابل بينهما لتقابل التصاد۔ عبارت براعرب لگا کر ترجمہ کریں (۹) مطلب تحریر کرتے ہوئے سکون کی دونوں تعریفوں کی وضاحت کریں (۷) تعادل عدم وملكہ اور تعادل تضاد کی تعریف کریں (۶)

ديوان الميني

نمبر ۴۔ القلب اعلم يا عدول بدا انتم في و احق منكم بحقيقته و بيانته۔ فومن احب لاعينتك في الهوى قسما به و بحسنه و بهائنه۔ الاحمد واحب فيه ملامته۔ ان الملامنة۔ من عجز عن ان يتركب۔ انكرت۔ اشعار بترتب سائر ترتب اور مطلب تحریر کیجئے (۱۰) خط کشیدہ معنای لفظی لغوی اور مرئی تحقیق کیجئے۔ (۱۲)  
نمبر ۵۔ يا اخت خيل رخ يا بنت خديرا۔ كناية بها عن اشرف النساء۔ اجل قدرك ان تسمى مني بنت۔ ومن كنانة فقد سماها للعرب۔ لا يملك الطرب للخرن منقطه۔ ودمعة وها في قبضة الطرف۔ اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب لکھ کر بتائیے کہ یہ اشعار کس موقع پر کہے گئے ہیں (۱۲) خط کشیدہ معنای لفظی لغوی اور مرئی تحقیق کیجئے۔ (۱۰)

نمبر ۶۔ اني نزلت بكذا بين ضيقهم۔ عن القرى وعن الترحال محدود جدا۔ جرد الرجال من الابدی وجودهم۔ من اللسان فلا كانوا ولا الوجود۔ من ما يقين اليك نفسهم من فقرهم۔ الا في يده من تنبها عود۔ اشعار براعرب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۱۲) خط کشیدہ معنای لفظی لغوی اور مرئی تحقیق کر کے بتائیے کہ یہ اشعار کس کس شان میں کہے گئے ہیں۔ (۱۱)



۱۶



مؤرخہ ۱۶ شوال المکرم ۱۴۲۴ھ  
بروز پنجشنبہ

نوٹ  
ہر ایک کتابت و تودہ و سوالات کے  
جواب تحریر فرمائیے۔

نمبر ۱۔ عینا لك الأسعاديان كان نافعاً = بشرق ثلوث لابتق جيتوب = قرب كيب ليس تمدى جفوننه +  
ورب ندى الجفن غير كيب + تسل يفكر في اميك فانما = بليت فكان الضحك بعد قويت  
اشعار براعاب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ اور اشعار میں مخاطب کی تعیین کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۱۲) خط کشیدہ کلمات کی تحقیق  
کیجئے اور پہلے شعر کی ترکیب کیجئے۔ (۸)

نمبر ۲۔ وكلما تلقى الدينار صاحبه في ملكه افتراق من قبل يصطحبا مال كان غراب البين برقبه -  
فكلما قبل هذا امجدت لجماده بحر عجايبه لم يبق في سمير ولا عجايب بحر بعد ما عجايبا -  
اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ مطلب بیان کرتے ہوئے بتائیے کہ یہ اشعار کس کی شان میں کہے گئے ہیں۔ (۱۲) خط کشیدہ کلمات  
کی تحقیق کیجئے اور کلمات ذیل کے بارے میں بتائیے کہ وہ ترکیب میں کیا واقع ہیں؟ الدینار و صاحبه، غراب البین،  
مجتد، بحر، عجايبه، لم يبق۔ (۱۱)

نمبر ۳۔ اذا طلبوا جلد والى اعطوا وحكموا وان طلبوا الفضل الذى فيك خبيوا = ولو جازان يحو اعلاك ودهتها  
ولكن من الاشياء ما ليس يوهب وان ظلم اهل الظلم من بات حاسدا = لمن بات في نعمائه يتقلب  
اشعار براعاب لگا کر سلیس ترجمہ کریں۔ یہ اشعار کس کی مدح میں کہے گئے ہیں؟ متعین کر کے مطلب تحریر کریں (۱۲) خط  
کشیدہ کلمات کی تحقیق کر کے آخری شعر کی ترکیب کیجئے۔ (۱۰)

### ديوان المبتدی

نمبر ۴۔ وقد يقال: فعلى هذا الا يكون العلم باحوال الامور العامة منها لا غير موجودة في الخانج على ما بينه المحققون  
واجيب بان الامور العامة هناك ليست بموضوعات بل بمحولات تنبت للاعيان - فان قولنا الوجود لكذا في الممكن  
في قوة قولنا الممكن موجود بوجود زائد - عبارت براعاب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ (۱۰) امور عامہ کی تعریف اور مثال تحریر کیجئے،  
ہذا اشار الیہ متعین کر کے عبارت میں ذکر کردہ اشعار میں جواب کی وضاحت کیجئے اور بتائیے کہ ان قولنا الوجود الخ سے  
شاعر کیا کہنا چاہتے ہیں؟ (۱۲)

نمبر ۵۔ و ذکر صاحب المحاکمات لتوجيه ان تلك البياض من الاله ان الاحوال المذكورة فيها لا تحتاج الى المادة  
في التقلد والوجود فان البحث هناك اما عن وجود المادة والصورة او عن تلازمهما وتبعضهما ولكن من ذلك  
عنى عن المادة - اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ (۱۰) جہولی اور صورت جسمیہ کی تعریف کر کے بتائیے کہ ان تلك البياض سے  
مراہم سے مباحث ہیں؟ پھر صاحب محاکمات کی توجیہ کی وضاحت کے ساتھ تشریح کیجئے۔ (۱۲)

نمبر ۶۔ فلا يكون لاجسام ما حيزان طبيان الله لو كان له حيزان طبيان فاذا حيس في احداهما دخل مع طبعه  
ان يطلب الثاني اولاً، فان طلب الثاني يلزم ان لا يكون الحيز الاول الذي حيس فيه طبياً، لانه هارب عنه  
طابق لغيره وقد فرضناه طبياً هذا خلف - وان لم يكن طالبا للثاني يلزم ان لا يكون الحيز الثاني طبياً، وقد فرضناه  
طبيعياً هذا خلف اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۱۰) مکان و حیز کی تعریف اور دونوں میں فرق لکھ کر عبارت کی تشریح کریں (۱۲)

گمبار



## اشیاء دافذہ دار اللہ

### دیوان لہنتی

نوٹ  
ہر ایک کتاب سے دو سو سوال کا  
جواب تحریر کیجئے۔

مؤرخہ ۱۶ شوال ۱۳۲۳ھ  
بروز شنبہ

نمبر ۸۳

مذہبات  
تین سے  
تین سے  
تین سے

سینقنا ال دنیا فلوعاش اہلہا ۛ منعاہما من جینۃ و ذہوب  
تملہا الی تملک مالہ ۛ وفادقہا الماضی فزاق سلیب  
ولا فضل فیہا للشباعۃ والذی ۛ وصبر الفقی لولا لقاء شعوب  
اشعار با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے، مطلب کیجئے نیز خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و مرئی تحقیق کیجئے (۱۳) یا اشعار  
کس کو ترجمہ کیجئے گئے ہیں ان کا پس منظر لکھئے اور دوسرے شعر کی لغوی ترکیب بھی قلم بند کیجئے (۹)

بحر عجاوبہ تم تبق فی سمر ۛ ولا عجاوبہ بحر عجاوبہ  
لا یفنیع ابن علی سبیل منزلیہ ۛ یشکو محاولہا القصیر والنعبا  
ہو اللواء بنوعجل بہ فعدا ۛ رأسا لہر وعند کل لہم ذنبا  
اشعار با اعراب لکھیں، صائر کی تحسین کے ساتھ ترجمہ کریں (۱۰) خط کشیدہ کلمات کی لغوی و مرئی تشریح کریں (۱۱)  
یا اشعار کس کی شان میں کہے گئے ہیں؟ ابن علی سے کون مراد ہے؟ اور یہ ترکیب میں کیا واقع ہے؟ اور صائر اللواء  
کے یہاں حقیقی معنی اور ان میں یا مجازی معنی کس (۶)

وتعد لنی فیک القرائی و ہمتی ۛ کان بمدح قبل مدحک مذنب  
ولکنہ طال الطریق ولم ازل ۛ افش عن حد الکلام و تنہب  
فشرق حتی لیس للشرق مشرق ۛ وغرب حتی لیس للغرب مغرب  
اعراب لگا کر با محاورہ ترجمہ اور مطلب لکھیں (۱۲) مدحک میں کاف ضمیر کا مخاطب متعین کرتے ہوئے خط کشیدہ الفاظ  
کی لغوی و مرئی تحقیق لکھیں (۸)

### میبذی

التفسیر والفقہ الاصول فیما یمہ الاجسام ۱۱۱ ما لیت د فی متبذلۃ عند الاطلاق علی التعمیر علی بن اطلاق الجسم علی  
الطریق التعلیمی بالاشترک اللغوی وقد یقال ان الجسم هو القابل للاحادیث فان کان جوہرا فطبی و ان کان  
نتعلیمی۔ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸) مطلب کی وضاحت کرتے ہوئے تالیف کے جسم کا اطلاق کن کن معانی پر ہوتا ہے  
ساتھ ساتھ اشترک فعلی اور اشترک معنوی کا فرق بھی واضح کیجئے۔ (۱۲)

لان الاجسام کلہا متناہیۃ والا لکن ان ینخرج من مبدأ واحد لمتکونان علی نسق واحد کانتہما کانتہما  
کلا کانا عظیم کما العبدینما اولیٰ ذلک لمتکونان لکن ینتہما بحد غیر متناہی کونہ محصورا بین ماکون ہف۔  
عبارت پر اعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۹) عبارت میں پیش کردہ دلیل کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ یہ دلیل کی دلیل ہے نیز  
اس دلیل کا اصطلاحی نام بھی لکھیں۔ (۱۳)

سکر۔ واما سکون فهو عدم الحركۃ مما من شانہ ان یتحرك فلا یجوز ان غیر متکونان لکن ینتہما بحد غیر متناہی کونہ محصورا  
فان تقابل ینتہما تقابل العباد والکلیۃ و قبل السکون وهو الاستقرار زمانا یقع فیہ الحركۃ فان تقابل ینتہما تقابل التناہی۔  
عبارت پر اعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۸) حرکت و سکون کی اصطلاحی تعریف واضح کریں۔ نیز تقابل و تقابل ہم و ملکہ اور تقابل  
تساوی تعریف لکھ کر مطلب تحریر کریں۔ (۱۴)

نوٹ  
 ہر ایک کتاب سے دو دو سہواٹ کے  
 جوابات مطلوب ہیں۔



مؤرخہ ۱۵ شوال الحکم ۱۳۳۱  
 بروز پنجشنبہ

۸ نمبر۔ ۱۔ ومن ستر اهل الارض تم بکی امی \* بکی بیون سرها وقلوب  
 وانی وان کان الدین حبیبہ \* حبیب الی قلبی حبیب حبیبی  
 وقد فارق الناس الأختہ قلبنا \* واعمی دواء الموت کل طبیب  
 اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھیے (۱۰) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی اور مرئی تحقیق کیجئے (۵) بیچ کے شعر کی  
 نحوی ترکیب کیجئے اور بتائیے کہ یہ اشعار کس مناسبت سے کہے گئے ہیں؟ (۷)

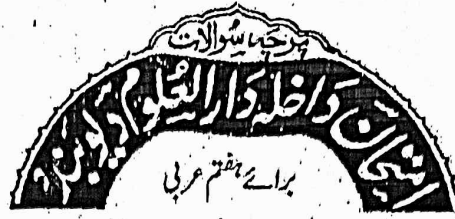
۲۷ نمبر۔ ۲۔ دمع جری ففنی فی الربیع ما وجبا \* لاهله وسماعنی ولا کربا  
 عجبنا فانصب ما ابقی الفراق لنا \* من العقول وما رد الذی ذہبا  
 سقیته عبرات ظہرنا مطرا \* سوا ائلا من جفون ظہرنا سعیا  
 اشعار پر اعراب لگانے کے بعد ترجمہ و مطلب لکھیے (۱۲) خط کشیدہ الفاظ کی مرئی اور لغوی تحقیق کیجئے (۸)  
 پہلے شعر میں (لاجل) اور پھر سے شعر میں (سقیته) کی ضمیروں کا ترجمہ بتائیے۔ (۳)

۷ نمبر۔ ۳۔ ابا السک هل فی الکاس فضل اناله \* فانی اغنی منذ حین وشریب  
 وحبت علی مقدار کف ہر زمانہ \* ونفسی علی مقدار کفیک تطلب  
 اذالم تنطی ضیعة اذولایة \* فجودک یلکسونی وشلک یسلب  
 اشعار پر اعراب لکھ کر ترجمہ و مطلب لکھیے (۱۰) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی اور مرئی تحقیق کریں۔ (۷) ابا السک  
 کے مضموب ہونے کی وجہ اور اس کا مصداق لکھیں اور آخری شعر کی نحوی ترکیب بھی قلم بند کریں۔ (۶)

میلذی

۳ نمبر۔ ۱۔ التسم الثانی فی الطبیعیات دھرتب علی ثلاثہ فنون لان الاحیاء منحصرة فی الفلکیات والنصریات و  
 البحث اما عن احوال علمة لها الوخامة باحد ما للنس الاول فیما یعم الاحیاء ای الطبیعیة وھی المنیادرة عند  
 الاطلاق الی الفہم۔ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵) قسم ثانی کا مقسم اور ضمیر کا مرجع متعین کر کے عبارت کا مطلب  
 لکھیے (۱۲) قسم طبعی اور جسم تعلیمی کی تعریف کر کے بتائیے کہ لفظ جسم کا الملاقا (ان) کیا ہے اور یہ تعریف کس  
 نمبر۔ ۲۔ فصل فی ان البہی لایتمجد من المنورة؛ فہا لو مجردت عن الصورة۔ فلما ان تكون ذات وضع ای قابلية للاشارة الخیة  
 اولاً تكون بلا سبیل الی کل واحد من القسین، فلا سبیل الی مجرد ما عن الصورة۔ عبارت کو با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے (۵) مطلب بتائیے (۸)  
 صورت جسم اور پہولی کی تعریف کیجئے (۳) پہولی کے صورت جسم سے علاحدہ نہ ہونے کی صاحب کتاب نے کیا دلیل دی ہے؟ اسکو مفصلاً لکھیے۔ (۱۰)  
 نمبر۔ ۳۔ دامال سکون لہو عدم الحركة غامن شأنہ ان یتحرك، فالجودات غیر متحركة ولا ساکنۃ، اذ لیس من شأنہا الحركة؛  
 فالتقابل بینہما تقابل العدم وللکلة، وقیل: سکون دہرا الاستمرار زماناً یقع فیہ الحركة؛ فالتقابل بینہما تقابل التناوب۔  
 عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب بیان کرتے ہوئے سکون کی دونوں تعریفوں کو وضاحت کے ساتھ لکھیے (۱۰) بینہما کی ضمیر کا مرجع متعین  
 کر کے تقابل اور اس کی دونوں مذکورہ اقسام کی تعریف تحریر کیجئے۔ (۱۲)





نوٹ  
دو نوں کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں

۱۹ / شوال المکرم / ۱۴۳۸ھ  
بروز جمعہ

## ہدایہ ثانی

سوال نمبر ۱ : وقال مالك والشافعي لا يعقد النكاح بعبارة النساء أصلا لأن النكاح يراد لقاظده والظويض اليهن محل بها إلا أن محمدا يقول يرتفع الحلل بإجازة الولي . وجه الجواز أنها تصرفت في خالص عقها وهي من أهله لكونها عاقلة متميزة ولهذا كان لها التصرف في المال ولها اختيار الأزوج وإنما يطالب الولي بالتزويج كيلا تنسب إلى الوقاحة.

عرب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ یہاں مختلف فقیر مسئلہ کی وضاحت کر کے وہی من اہلہ کی نمبر دیکھ کر مزید متنبہ کیجئے (۱۰)۔ وجہ الجواز سے کس امام کی دلیل بیان کی گئی ہے؟ دلیل کی وضاحت کر کے بتائیں کہ اس مسئلے میں امام محمد کا مسلک کیا ہے؟ (۱۰)۔ واما يطالب سے مصنف کس اعتراض کا جواب دینا چاہتے ہیں (۵)۔

سوال نمبر ۲ : ولأن صفة المالكية كرامة والأدعية مستدعية لها ومعنى الأدعية في الحر أكمل فكانت مالكيته أبلغ وأكثر ولنا قوله عليه السلام طلاق الأمة ثنان وعندها حیضان ولأن حل الخلية نعمة في حقها وللرق أثر في تصيف النعم إلا أن العقدة لا تنجزى فكامل عقدتان وقاويل ما روى أن الإيقاع بالرجال . عرب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ مذکورہ مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف نقل اور عقلی دلائل کے ساتھ تحریر کیجئے (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی مراد واضح کر کے بتائیں کہ «قاویل ما روى» سے مصنف کیا بتانا چاہتے ہیں (۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : والنفقة لكل ذي رحم محرم إذا كان صغيرا فقيرا أو كانت امرأة بالغة فقيرة أو كان ذكورا بالغا فقيرا زمانا أو أعمى لأن الصلة في القرابة القرية واجبة دون البعيدة والفاصل أن يكون ذا رحم محرم وقد قال الله تعالى (وعلى الوارث مثل ذلك) ثم لا بد من الحاجة، والصغر والأبوة والزمانة والعسي أمانة الحاجة لتحقق المعجز فإن القادر على الكسب غني بكسبه بخلاف الأبوین . عرب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ ذورم اور محرم کا مطلب بیان کر کے بتائیں کہ ان دونوں میں کوئی نسبت پائی جاتی ہے؟ مثالوں کے ساتھ لکھیے (۱۵)۔ آیت کریمہ سے طریقہ استدلال واضح کر کے بخلاف الأبوین کی مدلل تشریح کیجئے (۱۵)۔

## حسامی

سوال نمبر ۱ : ولما قلنا فيمن قال إن اشترت عبدا فهو حر، فاشترى نصف عبدا وبعاه ثم اشترى النصف الآخر يعق هذا النصف الآخر، ولو قال: إن ملكك لا يعق ما لم يجتمع الكل في ملكه، فإن عني بأحدما الآخر يعمل بينته في الموضوعين لكن فيما فيه تخفيف عليه لا يصدق في القضاء و يصدق ديانة . عرب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ ہذا کا اشارہ الیہ متنبہ کر کے بتائیے کہ «اشتریت» اور «ملکت» کے حکم میں کیا فرق ہے؟ اور اس فرق کی وجہ کیا ہے؟ (۲۰)۔ استعارہ کی تعریف کرتے ہوئے بتائیے کہ طرفین سے استعارہ کا کیا مطلب ہے؟ اور یہ کب درست ہوتا ہے؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : اختلف مشايخنا في أن غير النقي هل يعارض غير الإنبات أم لا؟ واختلف عمل أصحابنا المتقدمين في ذلك، فقد روي أن بريدة أعتقت وزوجها عبد وروي أنها أعتقت وزوجها حر مع اتفاقهم على أنه كان عبدا فأصحابنا أعدلوا بالثبوت.

عرب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ خبر نئی، خبر اچھلت اور تعدش کی تعریف کرتے ہوئے بتائیے کہ اختلاف کے نزدیک خبر نئی اور خبر اثبات میں کب تعدش متحقق ہوتا ہے؟ (۲۰)۔ اور تعدش کی صورت میں ترجیح کا کیا ضابطہ ہے؟ مثالوں کے ساتھ تحریر کیجئے (۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : وأما شرطه فإن لا يكون الأصل مخصوصا بحكمه بنص آخر كقبول شهادة خزيمة وحده كان حكما ثبت بالنص اختصاصه به كرامة له وأن لا يكون الأصل معلولا به عن القياس كما يجاب الطهارة بالتحقق في الصلاة وأن يعدى الحكم الشوعي الثابت بالنص بعينه إلى فرع هو نظيره ولا نص فيه . عرب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ قیاس کی لغوی اور اصطلاحی تعریف لکھیے اور عبارت میں مذکور قیاس کی شرطوں کی مثال وضاحت کیجئے (۲۰)۔ «شهادة خزيمة» کا واقعہ تحریر کیجئے (۱۰)۔





نوٹ  
دوئوں کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں

۱۵ / شوال المکرم / ۱۴۳۵ھ  
بروز جمعہ شب

ہذا ایہ ثنائیں

سوال نمبر ۱: (وإذا قال الزوج بلغك النكاح فسكت وقالت رذذت لاقول قولها) وقال زفر رحمه الله: القول قوله لأن السكوت أجمل والرد عارض فصار كالمشروط له الخیار إذا ادعى الرد بعد مضي المدّة، ونحن نقول إنه يدعي لزوم العقد ويملك البضع والمراة تدفعه فكانت منكورة كالمودع إذا ادعى رد الوديعة. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ ائمہ خلافا اور امام زفر کے اقوال مع دلائل تحریر کیجئے، نیز ہر ایک کے قیاس میں جو مقبض اور مقبض علیہ ہیں ان کی مکمل وضاحت کیجئے (۲۵)۔ اصل اور عارض کی مزاحمت مثال دارج کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ۲: (ولا تقبل فی الرضاع شهادة النساء منفردات وإنما یبیت بشهادة رجلین أو رجل وامرأتین) وقال مالك رحمه الله: یبیت بشهادة امرأة واحدة إذا كانت موصوفة بالعدالة لأن الحرمة حق من حقوق الشرع فثبت بخبر الواحد كمن اشترى لحما فأخبره واحد أنه ذبیحة الجوزیسی، ولنا أن ثبوت الحرمة لا یقبل الفصل عن ذوال الملك فی باب النکاح وبإبطال الملك لا یبیت إلا بشهادة رجلین أو رجل وامرأتین. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ مذکورہ مسئلہ میں حنفیہ اور مالکیہ کا اختلاف مع دلائل بوضاحت تحریر کیجئے (۲۰)۔ حرمت رضاعت حق اللہ ہے یا حق العبد؟ بہر دو صورت نصاب شہادت پر اس کا کیا اثر پڑے گا؟ بوضاحت لکھئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۳: (ولو حلف بيمين أو بصوم أو بصدقة أو عنق أو طلاق فهو مؤلف لتحقق المنع باليمين وهو ذكر الشرط والجزاء وهذه الاجزایة مانعة لما لها من المشقة، وصورة الحلف بالعق أن یعلق بقرانها عنق عبده وفيه خلاف أبي يوسف رحمه الله فإنه یقول ینکح البیع ثم القریان فلا یلزمه شیء وهما یقولان البیع موهوم فلا ینع المانعیة فیہ. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ مذکورہ ویشیاء تحریر کی قسم کھانے کی صورتیں، قسم کے الفاظ اور حکم شرعی تحریر کیجئے (۸)۔ نیز بتائیے کہ امام ابو یوسف اور طرفین رحمہم اللہ کا اختلاف کس مسئلہ میں ہے؟ بہر ایک کا قول دلیل کے ساتھ واضح کیجئے (۱۲)۔

حسامی

سوال نمبر ۱: وكذلك إذا دخل الإطلاق والتقييد في السبب يجري كل واحد منهما على سننه كما قلنا في صدقة الفطر إنه يجب أداؤها عن العبد الكافر بالنص المطلق باسم العبد وعن العبد المسلم بالنص المقيّد بالإسلام؛ لأنه لا مزاحمة في الأسباب لوجوب الجميع وهو نظير ما سبق أن التعلیق بالشرط لا یوجب النفي عند عدمه فصار الحكم الواحد قبل وجوده معلقاً ومرسلاً. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کے مراد میں معنی لکھئے (۱۰)۔ حکم اور سبب میں اطلاق و تقييد کا مفہوم واضح کر کے بتائیے کہ کوئی حکم معلق بالشرط ہونے کے باوجود معلق و مرسل دونوں کیسے ہو سکتا ہے؟ (۲۰)۔

سوال نمبر ۲: وحکم المعارضة بین الآیین المصیر إلى السنة، و بین الستین المصیر إلى القیاس وأقوال الصحابة علی الترتیب فی الحجج إن أمکن لأن المعارض لما ثبت بین الحجین تساقطاً لا للعارض کل واحدة منهما بالأخری، فیجب المصیر إلى ما بعدهما من الحجّة، وعند تغیر المصیر إليه یجب تقریر الاصول كما فی سؤر الحمار، اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ معارضہ کی تعریف کر کے بتائیے کہ لغویں میں تدریس کیوں کہ ہوتا ہے؟ اور ادلہ شرعیہ میں تعارض کے وقت کیا حکم ہے؟ مفصل لکھئے (۲۰)۔ نیز تقریر الاصول کا مفہوم مثال سے واضح کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۳: وان یتعدی الحكم الشرعی الثابت بالنص بعینه إلى فرع هو نظیره ولا نص فیہ فلا یستقیم التعلیل لإلیات اسم الخبر لسانو الأشربة لأنه لیس بحکم شرعی، ولا لصحة ظهار الذمی لكونه تعییراً للحرمة المناهية بالكفارة فی الأصل إلى إطلاقها فی الفرع عن الغایة.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ قیاس کی مذکورہ شرط کے تمام اجزاء کی الگ الگ وضاحت کیجئے، اور کتاب کی روشنی میں ہر جزو پر تفریح کیجئے۔ (۳۰)

۹۹۱۲۸۹۹



نوٹ  
 صرف تین سوالوں کے  
 جواب تحریر کریں

۱۲۴ / ربیع الاول / ۱۴۳۴ھ  
 بروز چہار شنبہ

سال ششم عربی  
 ہدایہ ثانی

۳۸۹-۹

سوال نمبر ۱: (وإذا طلق امرأته طلاقاً باننا أو رجعياً لم یجز له أن یزوج بائناً حتی تنقضی عدتها) وقال الشافعی رحمہ اللہ: إن كانت العدة عن طلاق بانن أو ثلاث یجوز لا ینقطع النکاح بالکلیة إعمالاً للقاطع ولهذا لو وطئها مع العلم بالحرمۃ یجب الحد، ولنا أن نکاح الأولی قائم لبقاء أحكامه کالفقہ والمنع والفراس والقاطع تأخر عمله ولهذا بقی القید . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ صورت مسئلہ لکھ کر امام شافعی اور احناف کا اختلاف مع دلائل واضح کریں (۱۵)۔ پھر امام شافعی کی دلیل کا جواب بھی لکھیں (۵)۔

۳۹۹

سوال نمبر ۲: (فإذا غاب الوالی الأقرب غیبة منقطعة جاز لمن هو أبعد منه أن یزوج) وقال زفر لا یجوز لأن ولاية الأقرب قائمة لأنها ثبتت حقاً له صیانة للقرابة فلا یطول بغيته، ولهذا لو زوجها حیث هو جاز ولا ولاية للأبعد مع ولايته. ولنا أن هذه ولاية نظریة وليس من النظر التفویض إلى من لا ینتفع برأیه ففوضناه إلى الأبعد وهو مقدم علی السلطان كما إذا مات الأقرب . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ زیر بحث مسئلہ میں فریقین کے دلائل کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ قیمت منقطعہ سے کیا مراد ہے؟ (۱۵) اور (۵)۔ وہ مقدم الخ سے کس چیز کی وضاحت مقصود ہے؟ (۵)۔

۳۰۸

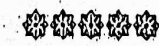
سوال نمبر ۳: (فإن تزوجها علی الف فقبضتها ووهبها له ثم طلقها قبل الدخول بها رجوع علیها بحمسامة) لأنه لم یصل إلیه بالهبة عین ما یتوجه لأن الدرهم والدنانیر لا تعینان فی العقود والفسوخ وكذا إذا كان المهر مکیلاً أو موزوناً آخر فی الدمة لعدم تعینها . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ صورت مسئلہ تحریر کر کے اس کا حکم مدلل بیان کریں (۱۲)۔ اور (۱۰)۔ لأن الدرهم الخ کی معاشلہ وضاحت کریں (۱۰)۔

۳۲۱

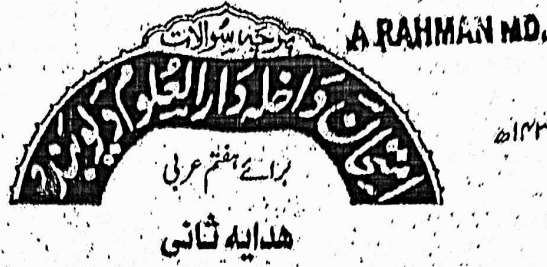
سوال نمبر ۴: (ومن زوج أمته ثم قتلها قبل أن یدخل بها زوجها فلا مهر لها عند أبی حنیفة رحمہ اللہ وقال علیہ المهر لمولایها) اعتباراً بوجوبها حتف أنفها وهذا لأن المقتول میت یأجله فصار كما إذا قتلها أجنبي وله أنه منع المبدل قبل التسليم فیجوزی بمنع المبدل كما إذا ارتدت الحرة والقتل فی أحكام الدنيا جعل إطلافاً حتی وجب الفصاص والدية لکذا فی حق المهر . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ صورت مسئلہ تحریر کر کے امام صاحب اور صاحبین کے اختلاف کو مدلل بیان کریں (۱۳)۔ (۱۰)۔ كما إذا قتلها أجنبي اور كما إذا ارتدت الحرة کا مطلب مثال سے واضح کریں (۷)۔

۳۳۹

سوال نمبر ۵: (وطلاق الأمة ننان حراً كان زوجها أو عبداً وطلاق الحرة ثلاث حراً كان زوجها أو عبداً) وقال الشافعی رحمہ اللہ: عدد الطلاق معتبر بحال الرجال لقوله **الطلاق بالرجال والعدة بالنساء**، ولأن صفة المالكية کرامة والأدمية مستعدة لها ومعنى الأدمية فی الطر أكمل فكانت مالکيته أبلغ وأكثر، ولنا قوله **الطلاق الأمة ننان وعدتها حیضتان** . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مذکورہ اختلاف کو دلائل کے ساتھ واضح کریں اور دونوں حدیثوں کی تشریح کریں (۱۵)۔ نیز احناف کی جو عقلی دلیل صاحب ہدایہ نے دی ہے وہ بھی نقل کریں (۵)۔



نوٹ  
دونوں کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں



۱۸ / سوال المکرم / ۱۳۳۲ھ  
بروز شنبہ

### ہدایہ ثانی

سوال نمبر ۱: (وَأَمَّا الْمَوَالِي فَمَنْ كَانَ لَهُ أَبَوَانِ فِي الْإِسْلَامِ لِمُضَاعَدَا فَهُوَ مِنَ الْأَكْفَاءِ) یعنی لمن له آباء فيه (ومن أسلم بنفسه أو له أب واحد في الإسلام لا يكون كفوًا لمن له أبوان في الإسلام) لأن تمام النسب بالأب والجد وأبو يوسف الحق الواحد بالثني كما هو مذهبه في التعريف (ومن أسلم بنفسه لا يكون كفوًا لمن له أب واحد في الإسلام) لأن التفاضر فيما بين الموالى بالإسلام.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ اور مذکورہ تمام مسائل کی مدلل تشریح کیجئے (۲۵)۔

سوال نمبر ۲: (وطلاق السکران واقع) واختيار الكرخي والطحاوي انه لا يقع وهو أحد قولي الشافعي لأن صحة القصد بالعقل وهو زائل العقل فصار كزواله بالبيج والدواء، ولنا أنه زال بسبب هو معصية فجعل باقيا حكما جزا له حتى لو شرب فصدع وزال عقله بالصداع نقول إنه لا يقع طلاقه.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے اختلاف اور فرقین کے دلائل کی وضاحت کیجئے (۲۵)۔

سوال نمبر ۳: (والأمة إذا أعنتها مولاهن وأم الولد إذا أعنت كالحرة في حق الولد) لأنهما حرتان أو أن ثبوت الحق (وليس لها قبل العتق حق في الولد) لعجزهما عن الحضانه بالاشتغال بخدمة المولى (والنمى أحق بولدها المسلم ما لم يعقل الأديان أو يخاف أن يالف الكفر) للنظر قبل ذلك واحتمال الضرر بعده.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ مطلب لکھتے (۲۰)۔ اور بتائیے کہ لڑکائی لڑکی کو اس باپ میں سے کسی ایک کے پاس رہنے کا اختیار ہوگا

یا نہیں؟ (۵)۔

### حسامی

سوال نمبر ۱: قال محمد في الجامع: لو أن غريبا لا ولاء عليه أوصى بثلث ماله وله معتن واحد فاستحق النصف كان النصف الباقي مردودا إلى الورثة ولا يكون لموالي مولاه لأن الحقيقة أريدت بهذا اللفظ فبطل انجاز.

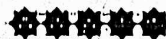
اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ حقیقت و مجاز کی تعریف اور حکم بیان کرتے ہوئے عبارت کا مطلب واضح کیجئے (۲۵)۔

سوال نمبر ۲: والثابت بدلالة النص لا يحتمل التخصيص لأن معنى النص إذا ثبت كونه علة لا يحتمل أن يكون غير علة، وأما الثابت بإشارة النص فيحتمل أن يكون عاما يخص لأنه ثابت بصيغة الكلام والعموم باعتبار الصيغة.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ دلالت النص اور اشارۃ النص کی تعریف مع مثال لکھتے ہوئے عبارت کا مطلب تفسیہ بخش لکھتے (۲۵)

سوال نمبر ۳: وقال محمد في الفاسق يخبر بنجاسة الماء إنه يحكم السامع رايه لأن وقع في قلبه أنه صادق يميم من غير إراقة الماء، فإن أراق وتيمم فهو أحوط للتيمم وفي غير الكافر والصبي والمعتوه إذا وقع في قلب السامع صدقهم بنجاسة الماء يتوضأ ولا ييمم فإن أراق الماء ثم تيمم فهو الفضل.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ پھر عبارت کا مطلب واضح کیجئے (۲۵)۔



۱۱۷

نوٹ  
 دونوں کتابوں سے  
 دو دو سوال حل کریں



۱۱۷ شوال الحکمہ / ۱۳۳۱ھ  
 روز و شبیر

ہدایہ الہیہ

سوال نمبر ۱: ومن امر رجلا ان يزوجه امرأة، فزوجته النتن في عقيدة لم تلمه واحدة منهما لانه لا وجه الى تنفيذها للمخالفة ولا الى التنفيذ في احداهما غير عين للمخالفة ولا الى التفتن للقدم الا لوجه معين التفريق . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۹) عہدت کی تشریح کرتے ہوئے بتائیے کہ اگر کوئی شخص اپنے بیوی کو نکاح کے بعد اپنی طرف سے الگ کر دے تو کیا حکم ہوگا؟ (۱۳)

سوال نمبر ۲: وإذا طلق الرجل امرأته تطليقة رجعية، ان تطلقتهن فله ان يراجعها في عدتها رخصت بذلك او لم ترض لقوله تعالى: "فانفسكنهن بمعروف" من غير الضمان ولا بد من قيام العدة لان الرجعة استدامة الملك الا ترى انه سمي امساكا وهو الإبقاء وإنما يتحقق الاستدامة في العدة لانه لا ملك بعد انقضاءها . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) عہدت کی طہیزان بخش تشریح کیجئے اور حق رجعت کے لیے تمام شرائط کے ضروری ہونے کی دلیل واضح کیجئے (۱۳)

سوال نمبر ۳: وان تزوج امرأه فبأحد مؤلها معها منزل العدة النفقة وان لم يولها فلا نفقة لها لعدم الاحتباس والتبوء ان يحل بينها وبينه في منزله ولا يستعملها زنا واستخدمها بعد الطلاق معطى النفقة لانه بات الاحتباس ولو خدمته الجارية أحيانا من غير ان يستعملها لا تسقط النفقة لانه لم يستعملها زنا . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) طلب کیسے ہوتے تھے کہ شوہر بیوی کا نفقہ واجب ہونا کس چیز کے عوض ہے؟ (۱۲)

سبحان اللہ

حیاتیہ

سوال نمبر ۱: لقد الظاهر الحظي وهو ما يحظي المراد منه يعارض غير الضبيغة لا ينال الا بطلب كتابة السرقة فانها خشية في حق الطراز والنياش لا يحصى احدهما الاسم آخر لمراد به، وحكمه النظر فيه ليعلم ان احتفاءه لمؤبة ان نقصان الظاهر المراد منه . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) عہدت کا مطلب واضح کرتے ہوئے بتائیے کہ طرار اور نیاش میں فرق کا معنی زیادتی کے ساتھ مراد سے رکھ کر کیسے ہے؟ (۱۳)

سوال نمبر ۲: والنوع الثاني ما يحل الوضوء في وقت النوم، الا ترى انه لم يرد به واضيف اليه، ومن حكمه ان لا يقين غيره، بشرط ان لا يكون في الوضوء الا في المسافر بنوي واجبا آخر عند أبي حنيفة رحمه الله . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) عہدت کی طہیزان بخش تشریح کیجئے (۱۲)

سوال نمبر ۳: والشهيرة التي حل كمالها في وقت الصلاة، لا يجرهم توطؤهم على الكذب، وهم القرن الثاني، ومن يعظمه، يضار بشهادتهم، وتصديقهم بقرابة المتواتر، فصحت الزيادة به على كتابته، الا ان كان في الصلاة او في غيره، والمسح على الخفين والتابع في صيام كفارة اليمين . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) عہدت کی طہیزان بخش تشریح کیجئے (۱۳)



(نوٹ)

دونوں کتابوں میں سے  
دو در سوال حل کریں

۱۳۳۰ھ

بروز چار شنبہ

ہفتامیہ ناضی

سوال نمبر (۱) : وان زوجہما غیر الأب والجد للکل واحد مہنما الخیار إذا بلغ ، إن شاء أقام علی النکاح وإن شاء لم یسخ ، وهذا عند ابن حنیبلہ ومحمد ، وقال أبو یوسف : لا خیار لہما اعتبارا بالأب والجد ، ولہما أن قرابۃ الأخ ناقصۃ والنقصان یشعر بقصور الشفقتہ فیتطرق الخلل الی المقاصد عسی ، والنکاح مکون بعمار الإدراک . عمارت ہا اعراب لکل کر کے ترجمہ کیجئے (۸)۔ عمارت کی تشریح کیجئے کہ عمارت میں مذکور خیار کا کیا نام ہے؟ اور خیار ادراک کے کتے ہیں؟ نیز مقاصد سے کیا مراد ہے؟ (۷)۔

سوال نمبر (۲) : وإذا خرجت المرأة الینا مهاجرة جاز أن یتزوج ولا عداۃ علیہا عند ابن حنیبلہ وقالوا : علیہا العداۃ لان الفرقة وقعت بعد الذخول فی دار الإسلام فیلزمہا حکم الإسلام ، ولابن حنیبلہ أنها اثر النکاح المتقدم وحدث إظهارا لخطرہ ولا خطر بطلت الحریمی ، ولہذا لا یجب العداۃ علی المسلمین . عمارت ہا اعراب لکل کر کے ترجمہ کیجئے (۸)۔ عمارت کی اہمیتان بخش تشریح کرتے ہوئے (۸)۔

سوال نمبر (۳) : وإذا طلقها ثلاثا ، فقالت : لہ الفضل غدتی وتزوجت ودخل بی الزوج وطلقنی والفضلت عدنی والمدة محتمل ذلك جاز للزوج ان یصدقہا إذا کان لہ غالب ظنہ انہا صادقة لانه معاملۃ أمر ذہنی لتعلق الخلل بہ ، وقول الواحد لہنما مقبول وهو غیر مستنکر إذا كانت المدة تحتملہ . عمارت ہا اعراب لکل کر کے ترجمہ کیجئے (۹)۔ عمارت کی اہمیتان بخش تشریح کیجئے (۹)۔ نیز بتائیے کہ زوج اول کے لیے مطلقہ کا نکاح کے حلال ہونے کی کیا صورت ہے؟ (۵)۔

ہفتامیہ

سوال نمبر (۱) : والمقید بالوقت أنواع ، نوع جعل الوقت ظرفا للمؤدی وشرطا للأداء وسببا للوجوب ، وهو وقت الصلاۃ ، إلا ترى أنه یفضل عن الأداء فکان ظرفا لا معیارا والأداء بقوت بقواتہ فکان شرطا ، والأداء یختلف باختلاف صفة الوقت ویفسد المعجول قبلہ فکان سببا . عمارت ہا اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ ظرف ، شرط ، سبب اور معیار کی اصطلاحی تعریف کرنے کے بعد عمارت کی تشریح کریں (۱۲)۔ اور بتائیں کہ کیا لورا وقت نماز کا سبب ہے؟ ان باتوں میں کیا ضابطہ ہے؟ (۳)۔

سوال نمبر (۲) : ویصل بالسنن بیان طریقۃ رسول اللہ ﷺ فی اظہار أحكام الشریعہ بالاجتہاد ، واختلفوا فی هذا الفصل ، والصحیح عندنا أنه کان یعتزل بالاجتہاد إذا انقطع طعمہ عن الوجہ فی ما یعلی بہ ، وکان لا یقر علی الخطا ، فإذا أقر علی شیء من ذلك کان ذلك دلالۃ قاطعۃ علی الخکم بخلاف ما یکون من غیرہ من الثبات بالرأی وهو نظیر الإلہام . عمارت ہا اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ مطلب بیان کرنے ہونے "بختلاف ما یکون الخ" اور "وهو نظیر الإلہام" کی ضرورت و شناخت کریں (۹)۔ اجتہاد رسول ﷺ کے بارے میں علماء کی آراء میں کلمہ کریموں کے ذریعہ مذہب کی تائید کیجئے (۳)۔

سوال نمبر (۳) : وأما اہلیۃ الوجوب لبناء علی قیام الذمائم الذمائم یولد ولہ ذمۃ صالحۃ للوجوب لہ وعلیہ باجماع الفقہاء بناء علی التہذیب الناضی ، قال اللہ تعالیٰ : ﴿وإذا أخذ أحدہم ذمۃ من ذمۃ من ظہروہم ذمۃہم﴾ الآية وقیل الانفصال هو جزء من وجہ ، فلم یکن لہ ذمۃ مطلقۃ حتی صلح لہ العول ، ولہ ذمۃ علیہ ، وإذا انفصل وظہرت لہ ذمۃ مطلقۃ کان اعلی للوجوب لہ وعلیہ . عمارت ہا اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب بیان کرنے ہونے پر آیت کا مفہوم لکھیں (۱۲)۔

www.newmadarsa.com



مؤرخہ ۱۵ شعبان ۱۴۲۶ھ  
بروز ۱۵ ستمبر

نوٹ  
ہر ایک کتاب سے دو دو سوالات  
کے جواب تحریر کیجئے۔  
کل چار سوالات کے جواب مطلوب ہیں

۲۷ نمبر ۱۔ واذا زوج الرجل بنته على ان يزوجه المتزوج بنته او اخته لبيون احد العقد من عرضا عن الآخر فالعقد ان جازان  
ولكل واحدة مهر مثلها وقال الشافعي بطل العقد ان لانه جعل نصف البضع صداقا والنصف متكوحه ولا اشتراك  
في هذا الباب فيقول الايجاب ولما اتت سمي مالا يصلح صداقا فيصح العقد ويجب مهر البتل كما اذا سمي الخمر  
والخمر يزول بالشركة بدون الاستحقاق اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸) مطلب لکھئے جوئے فقہین کے دلائل اور  
الشرکہ بدون الاستحقاق کی تشریح کیجئے نیز بتائیے کہ ابن کثیر کا کیا ہے؟ فی هذا الباب سے کیا مراد ہے؟ حنفیہ  
کی طرف سے امام شافعی کی دلیل کا جواب مزور لکھئے۔ (۱۳)

۲۸ نمبر ۲۔ ولو قال انت طالق واحدة في ثنتين ولو ضرب والحساب او لم تكن له نية فهي واحدة وقال زفر ثلثان  
لعرف الحساب وهو قول حسن بن زياد ولذا ان عمل الضرب في تكثير الاجزاء لافي زيادة المصروب وتكثر اجزاء  
التطليقة لا وجوب تعدد هـ اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸) مطلب لکھئے جوئے امام زفر کی دلیل کی وضاحت کیجئے جو  
کی دلیل کی تشریح کرتے ہوئے ان عمل الضرب کو کوشاں دیکھو گھائیے (۱۱) اور بتائیے کہ اگر مذکورہ صورت میں توبہ صرف کی  
یڑ نہ کرے تو طلاق صحیح ہے یا نہیں؟ اس کی دلیل لکھئے۔

نمبر ۳۔ وان طلقها ثلثا ثم ارتدت والعياذ بالله سقطت نفقتها وان مكنت ابن زوجها من نفسها فابها النفقة معناه مكنت  
بعد الطلاق لان الفروقة تثبت بالطلاق الثلث ولا عمل فيها التردد والتكثير الا ان المرتدة تتجسس حتى تنوب ولا نفقة للرجوة  
والمكنت لا تجسس فلهذا ايقع الفرق - اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۹) تفصیل سے مطلب بیان کرتے ہوئے بتائیے کہ اگر طلاق سے پہلے  
تکلیف ہو جائے تو کیا حکم ہے؟ فہذا ايقع الفرق جس فرق کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے اس کی وضاحت کیجئے۔ (۱۳)

حکم کا معنی

نمبر ۴۔ ولما قال محمد في الجاه لوان عربا لولا عليه ارضى بثلث ماله لوالده وله معتق واحد فاستحق النصف  
بأن النصف الباقي مردود الى الورثة ولا يكون لوالى مولانا لان الحقيقة ازيدت بهذا اللفظ فبطل المجاز اعراب لگا کر ترجمہ  
کیجئے (۱۰) یہ مسئلہ ایک قاعدہ پر مشتمل ہے آپ پہلے قاعدہ لکھئے پھر مسئلہ کی تشریح کر کے مولیٰ کے معنی حقیقی و مجازی لکھئے کیا دونوں ایک لفظ  
سے ایک ماں میں مراد ہو سکتے ہیں یا نہیں؟ مدد لکھئے۔ (۱۲)

نمبر ۵۔ وجوبها ما قال بعضهم ان القرآن في النظم لوجب القرآن في الحكم مثل قول بعضهم في قوله تعالى واقموا الصلوة واتوا الزکوة  
ان القرآن لوجب ان لا تجب الزکوة على الصبي قالوا لان العطف يقتضى المشاركة واعتبروا بالجملة الناقصة اذ عطفت  
على الكاملة وهذا فاسد - اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۹) بعضهم کا مصداق متعین کر کے مطلب لکھئے واعتبروا والوکی مراد لکھکر  
مثال سے واضح کیجئے نیز حنفیہ کی طرف سے مدد لکھئے۔ (۱۳)

نمبر ۶۔ واختلفوا في كيفية عمل الاستثناء ايضا قال اصحابنا الاستثناء يمنع التكلم بحكمه بقدر الاستثنوى فيكون تكلمها بالباقي بعده  
وقال الشافعي الاستثناء يمنع التكلم بطريق المعارضة بمنزلة دليل الخصم من كما اختلفوا في التعقيب بالشرط على ما سبق -  
اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھکر حنفیہ و شوافع کے اختلاف اور طریق معارضة کا مطلب لکھئے؛ تعلیق بالشرط میں اختلاف کی وضاحت  
کر کے مثال بھی لکھئے نیز فاضل کے قول لفلان على الف درهم الامانة میں ثمرہ اختلاف کو ظاہر کیجئے (۱۲)

باجی



نوٹ  
ہر ایک کتاب سے دو دو سوالات  
کے جواب تحریر کیجئے۔

مؤرخہ ۱۲ شوال ۱۴۲۶ھ  
بروز پینتھنہ

### ہدایہ ثانی

نمبر ۱۴ - ولایت زوج امدہ علی خیر لفظہ جائزہ السلام لانکح الامة علمہ الحرۃ وهو باطلاقہ خیرۃ علی الشافی  
فی تحریرہ الذی لا یجوز علی مالک فی تجریدہ برضاء الحرۃ ولان المراد ان فی تنصیف النعمۃ علی مس  
بقدرہ فی الطلاق ان شاء اللہ فیثبت بہ حل المحلیۃ فی حالۃ الانفراج دون حالۃ الانفراج - عبارت پراہ  
نگار کریمہ کیجئے (۸) مطلب بیان کرتے ہوئے اختلاف امر کی وضاحت کیجئے۔ اور تنصیف کی دلیل نقلی و عقلی کی تشریح کیجئے (۱۰)  
تہائیتہ فیثبت بہ الخیر سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟ باذری بوی کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟  
نمبر ۱۵ - وان طلقہا نہف تطلیقہ او ثلث تطلیقہا نہف واحدة لان الطلاق لا یتجزئ و ذکر بعض ما لا  
یتجزئ کذا کر الکل وکن الخراب فی کل جزء سماہ لہا بیانا - ولو قال لہا انت طالق ثلثہ انصاف تطلیقہا نہف  
طالق ثلثان نصف التطلیقہ بین تطلیقہ فاذا جمع بین ثلثہ انصاف تكون ثلث تطلیقات ضروریہ -  
اعراب نگار کریمہ کیجئے (۹) عبارت میں ذکر کردہ مسائل اور دلائل کی تشریح کیجئے اور دکن الجواب الخ کی مثال دے کر  
وضاحت کیجئے - (۱۲)

نمبر ۱۶ - ولای اشارہ الولد فی نفقۃ الویہ اخذ لان لہما ما ویلا فی مال الولد یا النصف ولا تأویل لہما فی مال غیرہ ولانہ  
اقرب الناس الیہما کان اولی باسنتحاف نفقہا علیہ - دہی علی الذکور والانات بانسویۃ فی ظاہر الودایۃ وهو  
المصحح لان المعنی یشملہما - اعراب نگار کریمہ کیجئے (۹) اور تفصیل سے مطلب بیان کرتے ہوئے اسے کہہ کر بالذنب  
میں نہیں ہے کہنا مراد ہے - دہی علی الذکور الخ سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟ نیز لان المعنی الخ کی مراد وضاحت سے کہیں (۱۳)

### حکامی

نمبر ۱۷ - واما مسئلۃ الذن و فلیس یصح ایضا بل ہو فذر بصیغۃ یمین بموجبہ وهو الايجاب لان ايجاب المباح  
یصلح یمینا کتحریر المباح وهذا اکثر اعم القریب فانه تملک بصیغۃ تہریر بموجبہ -  
اعراب نگار کریمہ کیجئے (۸) تنقیحیت و مجاز کی تعریف اور حکم تحریر کیجئے۔ مذکورہ عبارت ایک اعتراض کا جواب ہے اور  
پہلے اعتراض کیجیں پھر جواب دہیتہ ہوئے عبارت کی تشریح کر کے... لان ايجاب المباح الخ کی خصوصیت سے وضاحت کریں (۱۱)  
نمبر ۱۸ - واما فعل الفرد فاداء ذیہ تصور الاتری ان البہر ساقیا عن المنفرد وفعل اللاحق بعد ذواخ الامام اد او یشبہ  
القضاء باعتبار انہ التزام الاداء مع الامام حین تحریم معہ وقد فادہ ذلک حقیقۃ ولہذا الایۃ ینفرد ضدہ بنسبتہ  
الاقامۃ فی ہذا والحالہ - اعراب نگار کریمہ اور مطلب کہیں (۱۲) نیز ادا اور قضاء کی تعریف اور ان کے اقسام الخ مثل  
کیجئے (۸)

نمبر ۱۹ - ومنہ ما ینبئ بدلالۃ حال المتکلم مثل سکوت صاحب الشرع عند امر یأیذہ عن التیار یدل علی الحقیقۃ  
وفی موضع الحاجۃ الی البیان یدل علی البیان مثل سکوت النہ حاجبۃ عن تعقیم منفعة البدن فی ولد الفرد  
اعراب نگار کریمہ کریں - (۸) بیان ضرورت کی تعریف کر کے عبارت کا مطلب واضح کریں - (۱۰) ولذہ ضرورت کی تعریف اور حکم  
شرفی تحریر کریں - (۵)

*(Handwritten signature or flourish)*



نوٹ  
 دونوں کتابوں میں سے صرف دو  
 دو سوالات کے جوابات تحریر کیجئے

نمبر ۱۲۱  
 بروز یکشنبہ ۱۲ شوال ۱۴۲۵ھ

ہدایہ ثانی

نمبر ۱۲۰۔ فان تزوج امة على حرة في عدة من طلاق بائن لم يجر عند ابى حنيفة ويخبر عند جملان هذا  
 ليس بتزوج عليها وهو المحرم ولهذا الرجوع لا يتزوج عليها لم يحنث بهذا اول ابن حنيفة ان فتح  
 الحره باق من وجه ليقار بعض الاحكام فيبقى المنع احتياطا بخلاف اليمين  
 عبارت باعراب نقل کر کے ترجمہ کیجئے (۸۰) مسئلہ کہ انتہای امر وضاحت کیجئے کہ اس قدر مال کی ہوتی ہے  
 کیجئے (۱۲) اور بخلاف الیمین سے مستثنیٰ کیا کہنا چاہتے ہیں اس کی بھی مکمل وضاحت کیجئے۔ (۳۰)  
 نمبر ۱۲۱۔ ولا يقع به الا واحدة وان نوبی اکثر من ذلك وقال الشافعي يبيح ما نوبى لانه رعتين للخله فان  
 ذكر الطالق ذكره للطلاق لغتہ کہ اگر امام ذکر الیمین و لہذا ینصح قرآن الحد وہ لہ فیکون نصبا عینی  
 التسلیم ولما نہ نعت فرد حقہ قبل للثانی طالقان وللثالث طواق فلا یحتمل العیاء دلالتہ ضدہ  
 ذکر الطالق ذکر الخلع جو حنفیہ لہذا لا یطلق جو تطلق۔ عبارت باعراب نقل کر کے ترجمہ کیجئے (۸۰) عبارت باعراب  
 بشرط شریعت کرنے ہوتے ہیں اور اس کے دلائل کو واضح کریں اور ذکر الطالق الیہ سے کیجئے تو اس کی وضاحت کرنا  
 نمبر ۱۲۲۔ وان مرضت فی منزل الزوج فلیها النفقة والیاس ان لا نفقة لہا اذا كان مرضا تسع من الباقی لغتہ  
 الاحتیاس للاستیعاب وجہ الاستحسان ان الاحتیاس قائم فانہ یتناسس بہا ویتمسک بہا وتحتی البیت والنفقة  
 بعارض فا شہ الیمن وعن ابی یوسف انہا اذا سلمت نسبا فہا مرضت توجب النفقة بقدر التسلیم و  
 فی مرضت نہ سبقت لا تجب۔ عبارت باعراب نقل کر کے ترجمہ کیجئے (۹۱) مسئلہ کہ مکمل وضاحت کریں۔ نیز قیاس اور استحسان پر  
 اعتبار سے مسئلہ کی تشریح بھی کریں۔ اور امام ابو یوسف کی مذکورہ روایت کو دلیل کیسا تہہ واضح کریں۔ (۳۱)

محسباتی

نمبر ۱۲۳۔ والمقار بالوقت انواع نوع جعل الوقت ظرفا للوادی وشرطا للاداء وسببا للوجوب وشرطا للصلو  
 الا تفری انہ یفضل عن الاداء فكان ظرفا لامیار الاداء یعقوب بقواتہ فکان شرطا والاداء یختلف باختلاف  
 منة الوقت ویفسد التعمیل قبلہ فکان سببا۔ عبارت باعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۹۰) مطلب کہیں اور وقت  
 کے ظرف و شرط اور سبب وجوب ہونے کی وضاحت کر کے مثال بھی لکھیں نیز ظرف اور میاری کی امثال بھی تحریر کریں  
 نمبر ۱۲۴۔ اولاً عزمیت اور عزمیت کی تعریف لکھیں۔ عزمیت کی اقسام سے مسئلہ بھی قلم بند کریں۔ (۱۰) بعد ازاں اور عزمیت  
 عبارت کو باعراب لکھ کر ترجمہ کریں اور اس کا مطلب واضح کریں۔ دامام ائمہ نو علی المجاز قضا وضع عنہ من الاداء  
 والاخلال فان ذلك یستلزم رخصة مجازا لان الاصل سابق لم یبق مشروحا فام یکن رخصة الامجازا من  
 حیث حدیث تمحیض تخفیفنا۔ (۱۳)  
 نمبر ۱۲۵۔ اما بیان التفسیر فیہ توکید الکلام بما یقطع اجمال المجاز والتمسک من فیہ مع مودولہ عنہ ضروریہ لہذا  
 وکل اللک بیان التفسیر وهو بیان المجهول والمشارك فاما بیان التفسیر نجر التامیس والایستثناء فاما بیان التفسیر  
 الوصل واختلف فی ذموس العموم فعندنا لا یقع متراجعا عند الشافعی وهو فیہ العزمی  
 عبارت باعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۸۱) عبارت کی مکمل تشریح کرتے ہوئے مذکورہ اقسام بیان کی تعریفات اور قلم بند کریں  
 اور تعلیق و استثناء کو مثال سے سمجھائیں۔ نیز مذکورہ اختلاف کو بھی واضح کریں (۸۲)

بیان کی جامع مستمیں پائی (۱) بیان تفسیر (۲) بیان تفسیر  
 (۳) بیان تفسیر (۴) بیان تبدیل (۵) بیان ضروری

Same Ashraf Student

M. Khalid



نوٹ  
ہر ایک کتاب سے دو دو سوالات  
کے جواب دہ تحریر کیجیے۔

مؤرخہ ۱۲ شوال المکرم ۱۴۲۲ھ  
بروز سہ شنبہ

### ہدایہ ثانی

نمبر ۱۔ وہن ادعت علیہ امرأة انه تزوجها واقامت بیئته فجعلها القاضی امرأته ولم یکن تزوجها وبسببها المقات  
معه وان تدعی بیجامها، وهذا عند ابی حنیفة، وهو قول ابی یوسف اولاد فی قوله الآخر وهو قول محسن  
لا یسعه ان یطأها وهو قول الشافعی لان القاضی اخطأ البیعة اذ الشہود کذبت فصار کما اذا اظهر اتمس  
عین او کفاراً۔ عبارت با اعراب لکل ترجمہ کیجیے۔ (۸) مسئلہ کی مع اختلاف ائمہ و وساحت کیجیے نیز  
دلیل مذکور کی تشریح کرتے ہوئے امام اعظم کی دلیل بھی لکھیے (۱۲) اور صاحبین کی دلیل کا جواب بھی رقم بند کریں۔ (۱۳) ق  
نمبر ۲۔ ولو قال انت طالق اسس وقد تزوجها الیوم لم یقع شئ لانه اسند الی حاله معبودة مسافیه لما لکبہ الفلا  
فیبلغ کما اذا قال انت طالق قبل ان اخلق ولانه یمن تصبیحہ اخباراً عن عدم النکاح او عن كونها مطلقة  
بتطریق غیرہ من الازواج ولو تزوجها اول من اسس وقع البساعة

عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۸) عبارت کی اطمینان بخش تشریح کرتے ہوئے دلائل کو واضح کریں (۱۰) مذکورہ دونوں مسئلوں  
کے حکم میں فرق کیوں ہوا؟ دوسرے مسئلہ کی دلیل بھی لکھیں۔ (۱۲)  
نمبر ۳۔ ولو اختلف الزوج والمرأة فی الوصول الیہا فان كانت ثیباً فالقول قولہ مع بیئته ثم ان حلف یطل حقها فان  
نکل یؤجل سنتہ وان كانت بکر انظر الیہا النساء فان قلن ہی بکر اجل سنتہ بظہور کذبہ وان قلن ہی ثیب یحلف  
الزوج فان حلف لاحق لہا وان نکل یؤجل سنتہ وان کان مجبوراً ففرق بینہما فی الحال۔ عبارت پر اعراب لگا کر  
ترجمہ کریں (۸) مطلب کیجیے ہوئے دلائل کی روشنی میں اس مسئلہ کی وساحت کریں (۱۰) صورت کے تحت کے دلائل کا کیا مقصد  
ہے؟ اور جواب ہونے کی صورت میں فوری تقریر کیوں کر اڑی جائے گی اس کو دلیل سے واضح کریں۔ (۵)

### مسئلہ

نمبر ۱۔ وہن حکم الحقیقۃ والمجاز استحالة اجتماع امرادین بلفظ واحد ولہذا قال محسن فی الجاع لوان عربیا  
لاولاد علیہ اوصی بثلث مائہ لہو الیاء ولہ معنی واحد فاستحق النصف کان النصف الباقی مردوداً الی الورثۃ  
ولا یكون لہو الی مردلہ۔ عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۱۰) حقیقت و مجاز کی تعریف کرتے ہوئے ان کے مذکورہ حکم کو مثال  
سے سمجھائیں نیز حکم مذکور میں مرادین اور لفظ واحد کی قید کا فائدہ بھی لکھیں۔ (۱۳)

نمبر ۲۔ وفحل اللاتی بعد ذلک الامام اداء بیئہ القضاء باعتبار انہ التزم الادام مع الامام جین تخرم معہ لالتقاء  
نوعان قضاء مثل معقول و بشل بیئر معقول کا القندیہ فی باب الصوم فی حق الشیخ الفانی واجماع الفیروم انہ ثبت  
بالنص ولا ینقل الیہا لانه۔ عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ و مطلب کیجیے (۱۲) قصداً اور اس کی دونوں قسموں کی تعریف لکھ کر  
ہر ایک کی شائستگی بھی تشریح کیجیے۔ (۸)  
نمبر ۳۔ فالقیاس هو التقدر بالذات یقال قس النعل بالنعل ای قدرہ بہ واجعلہ نذیر الآخر والفقہاء اذا اختلفوا وحکم  
الفرع من الاصل سمو الذل قیاساً لتقدیرہم الفرع بالاصل فی حکم والعلة۔ عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۵)  
اور عبارت کا اس طرح مطلب لکھیں کہ قیاس کی نوعی اور اصطلاقی تعریف لکھ کر سامنے آجاتے۔ نیز صحت قیاس کی چار شرطوں میں سے کم از کم  
دو شرطیں مع اشعار و رقم بند کریں۔ (۱۵)

مؤرخہ ۱۳ شوال ۱۳۲۲ھ  
بروز پمبشند



الفیاض  
ہر ایک کتاب سے دو دو سوال کے  
جواب مطابقت میں

### ہدایہ ثانی

نمبر ۶۔ وہ من مشہ امراتہ بشہرۃ حوزت علیہا السلام بشہادۃ اہل الشافعی لا تحرم، وحلی خدان الخلاف مشہ امراتہ  
بشہرۃ ونظرہ الی فریضہ ونظرہ الی ذکرہ عن شہرۃ، لہ ان النس والنظر لیس فی معنی التجرک ولہذا لا یتعلق  
بہما کساک الفرم والجزا اور حوزب الاعتسالی فلا یحقان بہ، ولنا ان المن والنظر سبب دایع الی الی لیس فیما  
بقایہ فی موضع الاحتیاط  
عبارت با اعراب نقل کر کے ترجمہ کیجئے (۸) مسئلہ کی مع اختلاف ائمہ رضاعت کیجئے اور فریقین کے دلائل کو عرض کیجئے  
نمبر ۷۔ واذا اصابنا الطلاق الی قولہما اور ما بعد بہ عن الجملة وقع الطلاق لانہ امیض الی جملة وذلک یشی ان  
یقولہ اوت طالق لان الباء ضمیر البصرۃ او یقولہ رکبتک طالق او غتلتک طالق اور اساک طالق اور حجت اور  
بدلک او جسدک او فرجک اور جہدک

عبارت با اعراب نقل کر کے ترجمہ کیجئے۔ (۸) عبارت میں جو قواعد بیان کیا گیا ہے مع دلائل اور ان کی رضاعت  
کیجئے۔ صاحب ہر ایسے جو رضاعت پیش کرے ان کو دلیل کے ساتھ کہئے۔ (۱۵)  
نمبر ۹۔ اذا طلق الرجل امراتہ فی مرض موتہ طلاقاً بائناً فہیات وظہی فی الدنہ اور ثلثہ وان امانت بعد انقضاء  
العدۃ فلا میراث لہا وقال الشافعی لا میراث فی الزوجین لان الزوجیۃ فاد بطلت بہذا العارض وہی السبب ولنا  
ان الزوجیۃ سبب ارثہا فی مرض موتہ والزواج قصدا البطلہ فاد دخلتہ قصدا لیس فیما یشیر علیہ الی قولہ انقضاء  
العدۃ لانہا لکن عینہا وقد امكن۔ عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے۔ (۹) طلاق العارض کی مراد میں کریں  
اور عبارت کی اہمیت بیان کر کے ہر مسئلہ کے اختلاف کے مع دلائل واضح کیجئے۔ (۱۴)

### حکمتی

نمبر ۱۰۔ وہ من مشہر علیہ کتاب ان العمل بالحقیقۃ معنی امکن سقوط الجواز لان الاستعان لا یزاحم الاصل فان  
کانت بحقیقۃ متعذرۃ لہا اذا اختلف لایا کل من عند لا الذمۃ او ما یجوز کہ ما اذا اختلف لا یضیح وقد مر  
فی دارالاندلس فی صیغۃ الی اعجاز  
عبارت با اعراب نقل کر کے ترجمہ کیجئے (۸) من حکم هذا الباب کی مراد میں کہتے ہیں کہ حکم مذکور کی مع دلیل  
وہاں تک کہ تحقیق متعذر اور مجبور کی تعریف کرتے ہوئے مصنف کی بیان کر کے کہ اس میں اختلاف ہے (۱۱)  
نمبر ۱۱۔ والنہی عن الاذعان الحسیۃ تقع علی القسم الاول والنہی عن الاذعان الشرعیۃ تقع علی القسم الاخر  
قال الشافعی فی البابین انہ یذکر فی القسم الاول الابدالی لان الاذعان فی اقتناء القبیح والقبیح کالاس  
فی اقتناء الحسن۔ عبارت پر اعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے (۸) افعال حسیہ اور شرعیہ کی تعریف اور مثالیں  
کیجئے (۹) قسم اول اور قسم اخیر کی تعریف کیجئے اور عبارت میں جو قواعد بیان کیا گیا ہے مع اختلاف اہل  
رضاعت کیجئے۔ (۸)

نمبر ۱۲۔ ولا خلاف بین الجمهور ان القیاس لا یصلح ناسخاً وکان ذلک الاجماع عند الکلام لان الاجماع عبادۃ یؤمن  
بجماع الکرۃ ولا یصلح للرای من معرفتہ نہایت وقت الحسین والقبیح فی الشیء عند اللہ انہما لیسوا بالقبیح والکتاب  
والسننہ ویزن فیہما ما لا یزیدنا ولا ینقصنا، ناد قال الشافعی لای یوزن عبارت با اعراب نقل کر کے ترجمہ کیجئے (۸) نسخ کے  
قوی اور اہل علم معنی میں ہے، اور کہ نہیں کہتے ہیں الا ان میں سے کون کون سا ہے، ان کی کسی کے مانع ہرگز  
ہیں اختلاف ہوا اسکو ضرور ذکر کرنا اور خاص طور پر اس کو مدلل کرنا کہ انہیں اور انہیں مانع کیوں نہیں ہو سکتے (۱۵)

الحقیقۃ والاشرف  
الاجماع کی مراد میں  
عبارت با اعراب لکھ کر  
ترجمہ کیجئے  
نمبر ۱۳۔ اصل  
والمستند للاصل  
نمبر ۱۴۔ ان الی  
نمبر ۱۵۔ ان الی  
نمبر ۱۶۔ ان الی  
نمبر ۱۷۔ ان الی  
نمبر ۱۸۔ ان الی  
نمبر ۱۹۔ ان الی  
نمبر ۲۰۔ ان الی  
نمبر ۲۱۔ ان الی  
نمبر ۲۲۔ ان الی  
نمبر ۲۳۔ ان الی  
نمبر ۲۴۔ ان الی  
نمبر ۲۵۔ ان الی  
نمبر ۲۶۔ ان الی  
نمبر ۲۷۔ ان الی  
نمبر ۲۸۔ ان الی  
نمبر ۲۹۔ ان الی  
نمبر ۳۰۔ ان الی  
نمبر ۳۱۔ ان الی  
نمبر ۳۲۔ ان الی  
نمبر ۳۳۔ ان الی  
نمبر ۳۴۔ ان الی  
نمبر ۳۵۔ ان الی  
نمبر ۳۶۔ ان الی  
نمبر ۳۷۔ ان الی  
نمبر ۳۸۔ ان الی  
نمبر ۳۹۔ ان الی  
نمبر ۴۰۔ ان الی  
نمبر ۴۱۔ ان الی  
نمبر ۴۲۔ ان الی  
نمبر ۴۳۔ ان الی  
نمبر ۴۴۔ ان الی  
نمبر ۴۵۔ ان الی  
نمبر ۴۶۔ ان الی  
نمبر ۴۷۔ ان الی  
نمبر ۴۸۔ ان الی  
نمبر ۴۹۔ ان الی  
نمبر ۵۰۔ ان الی  
نمبر ۵۱۔ ان الی  
نمبر ۵۲۔ ان الی  
نمبر ۵۳۔ ان الی  
نمبر ۵۴۔ ان الی  
نمبر ۵۵۔ ان الی  
نمبر ۵۶۔ ان الی  
نمبر ۵۷۔ ان الی  
نمبر ۵۸۔ ان الی  
نمبر ۵۹۔ ان الی  
نمبر ۶۰۔ ان الی  
نمبر ۶۱۔ ان الی  
نمبر ۶۲۔ ان الی  
نمبر ۶۳۔ ان الی  
نمبر ۶۴۔ ان الی  
نمبر ۶۵۔ ان الی  
نمبر ۶۶۔ ان الی  
نمبر ۶۷۔ ان الی  
نمبر ۶۸۔ ان الی  
نمبر ۶۹۔ ان الی  
نمبر ۷۰۔ ان الی  
نمبر ۷۱۔ ان الی  
نمبر ۷۲۔ ان الی  
نمبر ۷۳۔ ان الی  
نمبر ۷۴۔ ان الی  
نمبر ۷۵۔ ان الی  
نمبر ۷۶۔ ان الی  
نمبر ۷۷۔ ان الی  
نمبر ۷۸۔ ان الی  
نمبر ۷۹۔ ان الی  
نمبر ۸۰۔ ان الی  
نمبر ۸۱۔ ان الی  
نمبر ۸۲۔ ان الی  
نمبر ۸۳۔ ان الی  
نمبر ۸۴۔ ان الی  
نمبر ۸۵۔ ان الی  
نمبر ۸۶۔ ان الی  
نمبر ۸۷۔ ان الی  
نمبر ۸۸۔ ان الی  
نمبر ۸۹۔ ان الی  
نمبر ۹۰۔ ان الی  
نمبر ۹۱۔ ان الی  
نمبر ۹۲۔ ان الی  
نمبر ۹۳۔ ان الی  
نمبر ۹۴۔ ان الی  
نمبر ۹۵۔ ان الی  
نمبر ۹۶۔ ان الی  
نمبر ۹۷۔ ان الی  
نمبر ۹۸۔ ان الی  
نمبر ۹۹۔ ان الی  
نمبر ۱۰۰۔ ان الی

حجرتہ بن الحسن

الذوالقعد والمقل

مشرک جاران استہارہ کرم مستحقین بطلموعی عمر الشاہد والنوفیت لیس فی شافعیہ مؤردہ



روز جمعہ ۱۳ ذی القعدہ ۱۴۳۱ھ

ہدایہ ثانی

مسئلہ ۱۰۰: میں امر و جلا بان بزوجه ائنتہ الصغیرۃ فزوجه والاب حاضر بشہادۃ رجل واحد...  
لأن الاب یجعل مہائتہ الاتحاد المجلس فیکون الوکیل سفیراً ومعبراً فیحق الزوج شہاداً وان کان الاب  
شاملاً لہم بزواج المجلس مختلف فلا یمکن ان یجعل الاب شاملاً...  
عبارت پر ازواج نظر کر کے ترجمہ کیجئے (۱۰) عبارت کا مطلب بیان کیجئے اور اگر کسی گمراہ کی موجودگی میں کیا حکم ہے؟

مسئلہ ۱۰۱: وظلقت السكران واقع واختیار الکفری والظاہری انہ لا یقع وهو احد فوالی الشافعی لأن صحیح القصد بالثقل  
وهو ذوال الثقل فصار کزوالہ بالنبح والد واپر لئانہ زال بسبب ہومعصیۃ فیکون باقی حکم ازواج الہ  
حتی لو شرب نضیغ و زال عقلیہ بالقدای نقول انہ لا یقع طلاقہ  
عبارت پر ازواج نگاہ کر کے ترجمہ کیجئے (۱۰۱) عبارت کا مطلب بیان کیجئے اور اگر کسی گمراہ کی موجودگی میں کیا حکم ہے؟

مسئلہ ۱۰۲: زود علی المرئی امکنہ لا یقبل لان النایۃ نکاح الزوج واذ تزوجہما بشرط التحلیل فالنکاح ہنگوہ بقولہ علیہ السلام  
لأن الله التحلل والتحلل لله وهذا امر محلیہ فان طلقہ بالبدو علیہما حلت للزوج لوجود الذخیر فی نکاح صحیحہ او  
النکاح لا یقبل بالشرط - عبارت پر ازواج نگاہ کر کے ترجمہ کیجئے (۱۰۲) اور صورت مسئلہ بیان کر کے عبارت کا مطلب بیان کیجئے اور لان النایۃ نکاح  
ازواج سے متعلق جو مسائل ذکر کیے ہیں انہیں ترجمہ کر کے بیان کیجئے۔ (۱۰۲)

حیثی

مسئلہ ۱۰۳: فان غیرہ قد قالوا: فیمن تحلف لا یضع قدامہ فی دار فلان انہ یقع علی الذلک والعاریۃ والجارۃ جب عہد و بیعت  
اذا دفنہا بالکفان ما شیا و فیہ جمع بین الحقیقۃ والجازۃ قلنا وضع القدم سارہ مجازاً عن الذخیر والذخیر الذخیر  
نسبتاً الذلک فاعتبر عموم المہاجر - عبارت پر ازواج نظر کر کے ترجمہ کیجئے (۱۰۳) عبارت میں مذکورہ امر سے اس سے کیا مراد ہے؟

مسئلہ ۱۰۴: فیمن تحلف لا یضع غیرہ مشروطاً فیہ فیصاب بطلاق الاہتمام وینع الخلاء فی الوصف  
عبارت پر ازواج نگاہ کر کے ترجمہ کیجئے (۱۰۴) فعل ما ہو رہ کے لئے وقت کے ظرف ہے اور میاں پر سے کا مطلب ہے کہ  
اور عبارت کی الیمان بخشش تشریح کرتے ہوئے ذرا بہرہ را ضیف الیہ کا مفہوم بیان کیجئے۔ (۱۰۴)

مسئلہ ۱۰۵: فیمن تحلف لا یضع غیرہ مشروطاً فیہ فیصاب بطلاق الاہتمام وینع الخلاء فی الوصف  
عبارت پر ازواج نگاہ کر کے ترجمہ کیجئے (۱۰۵) عبارت میں مذکورہ امر سے اس سے کیا مراد ہے؟

Handwritten notes in the top left margin.

Handwritten notes in the bottom left margin.

شہد دیدار عالم  
 نثر سید ری  
 نوٹ  
 ہر ایک کتاب سے ڈر ڈر  
 سوالات کے جواب تحریر کریں



پورے ۱۵ سوال  
 پورے مشہور

نمبر ۱۰ - لا ینعقد نکاح المسلمین الا بحضور وشاھدین حریزین عاقلین بالغین مسلمین رجلیین اور بیچل و امراتین عدولاً کانوا ۳۰۶  
 او غیر عدول او ممنون و دین فی القذف - ولا تشترط العدالة حتى ینتقد بعذرة الفاسقین عندنا خلافاً للشافعی  
 لان الشہادة من باب الکرامة والمناستی من اهل الایة ولنا ان من اهل الولاية فیكون من اهل الشہادة -  
 عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸) عبارت کا مطلب بیان کریں (۸) فاسق کے ماہل و لایہ پورے کا مطلب وضاحت سے  
 تحریر کریں (۱۰) فاسق اگر قاضی کے یہاں گواہی دے تو کیا قاضی اس کے مطابق فیصلہ کرنے پر مجبور ہے اس کو تحریر کریں (۳) ۳۰۶  
 ۱۰۱۵ - للمراة ان تمنع نفسها حتی تاخذ المهر وتمنه ان یفرجها و لیس للزوج ان یمنعها من السفر والخروج من منزلہ و زیارۃ  
 أهلها حتی یوفیها المهر کلہ وان دخل بها فکذا الک الجواب عندنا حیثہ وقال لیس لها ان تمنع نفسها والخلاف فیما اذا کان  
 الدخول برضاها لہا ان المعقود کلہ قد صار مسلمالیہ بالوطیۃ الواحدة فلم یبق لها حق الجس کالتایع اذا سلم البیع -  
 عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸) مسئلہ بیان کریں پورے صاحبین کی دلیل کی وضاحت کریں (۱۰) اما صاحب کی دلیل جس سے  
 ۳۰۶ صاحبین کی دلیل کا جواب بھی ہو جائے تحریر کریں (۵)  
 ۱۰۱۶ - الطلاق علی ثلاثۃ اوجہ حسن و احسن و بدعی الحسن وهو طلاق السنة وهو ان یطلق المدخول بها ثلاثاً فی  
 ثلاثۃ اطہار و قال مالک انہ یدعی ولا یتباح الا واحدة لان الاصل فی الطلاق هو الحظر والاباحۃ لحاجتہ  
 الخلاء وقد اندفعت بالواحدة - اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) طلاق احسن وہ بھی کی وضاحت کریں میسر عبارت  
 بالاین طلاق حسن کا بیان ہے اس کی وضاحت کریں (۱۲) امام مالک کی دلیل کی وضاحت کرتے ہوئے اما صاحب کی طرف  
 سے ان کی دلیل کا عقلی جواب جو کتاب میں مذکور ہے بیان کریں (۳) طلاق البتہ کہنے کی وجہ تحریر کریں (۲) مانیوں کے لئے ملحق صون کا نام (۱) ملحق صون  
 سے ان کی دلیل کا عقلی جواب جو کتاب میں مذکور ہے بیان کریں (۳) طلاق البتہ کہنے کی وجہ تحریر کریں (۲) مانیوں کے لئے ملحق صون کا نام (۱) ملحق صون

۱۰۱۶ - ملحق صون کا نام (۱) ملحق صون  
 ۱۰۱۷ - لکھنے کے لئے لکھنا  
 ۱۰۱۸ - لکھنے کا لکھنا  
 ۱۰۱۹ - لکھنے کا لکھنا  
 ۱۰۲۰ - لکھنے کا لکھنا

**حکماہی**

۱۰۲۱ - والتہور وهو ما کان من الاحاد فی الاصل ثم انتشر و صار بشہادۃ قوم لا یتوہم تو اعطوہم علی الکذب وہم القرن  
 الثاني ومن بعدہم واولئک قوم ثقاة ائمة لا یتوہم فصار بشہادۃ قوم تصدقہم بمنزلۃ انتواتر -  
 عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) متواتر کی تعریف کرنے کے بعد متواتر و مشہور میں فرق بیان کرتے ہوئے عبارت کی وضاحت  
 کریں (۱۵) علماء احناف کے درمیان مشہور کے متواتر کے اقسام میں ہونے نہ ہونے میں اگر اختلاف ہو تو اسکو تحریر کریں (۳) ۳۱  
 نمبر ۱۰ - الاستدلال بعبارة النص فاسیق الکلام لہ وارید بہ قصد اذ اشارۃ ما ثبت بالینظم مثل الاذن الائمة ما سیق الکلام  
 کہ کما فی قولہ تعالیٰ للفقہ المہاجرین الذین انخر سیق الکلام لیبیان ايجاب سہم من الغنیۃ لہم و فیہ اشارۃ الی قولہ  
 املاکم الی الکفار و ہا سوا فی ايجاب الکلم الا ان الاول احق عند التعارض -  
 اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸) عبارت کا اس طرح مطلب تحریر کریں کہ استدلال بعبارة النص اور اشارۃ النص میں فرق نمایاں ہو جائے  
 ۱۰۲۲ - النہی فی صفة القیاس ینقسم القسام الامرو فی صفة الحسن ما قبح لعینہ وضعا وما القبح بہ بواسطۃ علم الادبلیۃ والمحلۃ  
 شرعیاً - و حکم النہی فیہا بیان اندہ غیر مشہور و اصلہ وما قبح لبعثی فی عللہ و ہو نوعان ماجاورۃ المعنی جنباً و حکمہ اندہ کہوں  
 یجہ مشہور و عابعد النہی و اما الفصل بہ المعنی و مضافاً - اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸) عبارت کا مطلب بیان کریں خاص طور سے  
 فیج عینہ وضعا عدم الاجتہاد والمحلۃ ماجاورۃ المعنی جمعا اور الفصل بہ المعنی و مضافاً عینہ و مضافاً عدم الاجتہاد و مضافاً  
 کا وضاحت کریں (۱۵) ۱۵

# امتحان دارالعلوم ہند حصہ ثانی

نوٹ  
ہر ایک کتاب سے دو دو  
سوالات کے جواب تحریر کیجئے

۱۳۱۹  
مؤرخہ ۱۴ شوال  
بروز دوشنبہ

مسئلہ ۱۔ اذکار بلفظ الصغیرہ وقد علمت بالنکاح فیسئلہ ۱۔ رضا، فان لم تعلم بالنکاح فلها الخيار حتی تعلم فتسکت بشرط العلم یاقتل النکاح لانها لا تمکن من التصرف الایہ، والولی یتفرد بہ فذرت بالجهل، ولم یشرط العلم بالخیار لانها تتفرغ لمعرفۃ احکام الشرع والایہ اور دارالعلوم فلم تغذربالجهل، بخلاف المعتقۃ لان الامتہ لا تتفرغ لمعرفۃہا۔ فعدلت بالجهل بلیوث الخیار۔  
عبارت پرا عرب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ (۱۲) اور عبارت میں ذکر شدہ مسائل کی مع دلالت وضاحت کیجئے۔ (۱۰)  
مسئلہ ۲۔ واذا خرجت المرأة البیضا جرة جازان نازوج ولاعد لا یعلمنا عدل ای حنیفۃ وقالاعلیہا العدۃ، لان الفرقۃ وقتت بعد الدخول فی دار الاسلام فیلزمها حکم الاسلام، ولای حنیفۃ انما اثر النکاح المتقدّم رجعت اظہار للخطرۃ ولاخطر لملک الحربی، ولہذا لا تجب العدۃ علی المسلمۃ۔  
عبارت پرا عرب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ (۱۲) مسئلہ کی وضاحت کرتے ہوئے امام صاحب اور صاحبین کے مسلک کو تحریر کیجئے اور فریقین کے دلائل بیان کیجئے۔ (۱۰)

مسئلہ ۱  
مسئلہ ۲

دوسرے مسئلہ کے جواب تحریر کیجئے

مسئلہ ۳۔ ولو قال الزوج طلق نفسك ثلاثا بالذکر علی الف فطلقت نفسها واحدا لم یقع شیء لان الزوج ما رضی بالبیونۃ الا لیسام الالہ، کلہما بخلاف قولہ طلقنی ثلاثا بالذکر، لکنہما لمارضیت بالبیونۃ، بالف کانت بیعضھا ارشی۔ عبارت پرا عرب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ (۱۲) مذکورہ دونوں مسائل کی مع دلالت وضاحت کیجئے۔ (۱۰)

## حکامی

مسئلہ ۴۔ فصل فی الظاہر الخفی: وهو ما خفی البہر ادمنہ بعارض غیر الصیغۃ بخفیث لایزال الا یطلب کایۃ التفرقۃ فانما حکایۃ فی حق الظاہر والذہاب لاخصاصہا بلایسم الخریع فان بہ۔ عبارت پرا عرب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ (۱۰) ظاہر اور خفی کی تعریف اور ہر ایک کتاب سے دو دو سوالات دیے گئے ہیں اس کی وضاحت کیجئے (۱۰) ظاہر اور خفی کا مفہوم تحریر کیجئے۔ (۱۲)  
مسئلہ ۵۔ تم الشرع فرق بیان وجوب الاداء وجوب القضاء، فجعل القدرة المہکۃ شرطا لوجوب الاداء دون القضاء، لان القدرة شرط الوجوب ولا یتکرر الوجوب فی واجب واحد، والشرط کونہ متوہم الوجود لا کونہ متحقق الوجود فان ذلک لا یسبق الاداء۔  
عبارت پرا عرب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵) قدرت ممکنہ اور قدرت میسرہ کی تعریف کیجئے (۳) وجوب ادار اور وجوب قضاء میں صاحب کتاب نے جو فرق بیان کیا ہے اس کی وضاحت کیجئے، اور الشرط کونہ المہک کا مطلب تحریر کیجئے۔ (۱۰)  
مسئلہ ۶۔ ثم التعارض انما یتحقق بین الحجبتین بايجاب کل واحد منہما ضد ما یوجبہ الاخری فی وقت واحد فی محل واحد مع تساویہما فی القوۃ۔  
عبارت پرا عرب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ (۸) تعارض کی تعریف اور شرائط بیان کیجئے (۶) اور ہر کتاب سے دو دو سوالات یا حدیثوں یا قیاسوں میں تعارض کے وقت کیا صورت اختیار کی جائے گی؟ (۶)

تدات ممکنہ اور قدرت میسرہ کی تعریف کیجئے  
تعارض کی تعریف اور شرائط بیان اور بتائیے کہ دو آیتوں یا حدیثوں یا قیاسوں میں تعارض کس وقت کیا صورت